صوبائی اسمبلی پنجاب

۱۰

[illegible]ر ۱۹۸۸ء

(چہار شنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ)

جلد ۱ شمارہ ۱

سرکاری رپورٹ

PROVINCIAL ASSEMBLY PUNJAB

مندرجات

بدھ ۳۰ نومبر ۱۹۸۸ء

	صفحہ نمبر
تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ	۲
اراکین اسمبلی کی حلف وفاداری	۴
اعلانات	۱۵
شام کی نشست	۱۷
تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ	۱۷
خواتین اراکین اسمبلی کی حلف وفاداری	۲۴

اجلاس کی طلبی کا فرمان

In exercise of the powers conferred by Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Makhdoom Muhammad Sajjad Hussain Qureshi, Governor of thr Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on wednesday, the 30th November, 1988 at 9.00 a.m in the Assembly Chambers, Lahore.

Dated Lahore
the 29th November, 1988.

MAkHDOOM MUHAMMAD SAJJAD HUSSAIN Qureshi

GOVERNOR OF THE PUNJAB.

صوبائی اسمبلی پنجاب

صوبائی اسمبلی پنجاب کا پہلا اجلاس

بدھ ۳۰ نومبر ۱۹۸۸ء

(چہار شنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح ۹ بجے منعقد ہوا۔ جناب سپیکر میاں منظور احمد وٹو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ قاری ظہور احمد ایوبی نے پیش کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (الاحزاب آیت ۳۴، ۳۵)

اور یاد رکھو اللہ کی آیتوں اور حکمت کی باتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں بیشک اللہ تعالی بڑا لطف فرمانے والا ہر بات سے باخبر ہے بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں مومن مرد اور مومن عورتیں فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں سچ بولنے والے مرد سچ بولنے والی عورتیں صابر مرد اور صابر عورتیں عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والیاں اور کثرت سے یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان سب کیلئے مغفرت اور اجر عظیم۔

وما علینا الا البلاغ

میاں منظور احمد موہل: پوائنٹ آف آرڈر۔
جناب سپیکر: حلف سے پہلے پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو سکتا۔
میاں منظور احمد موہل: جناب ہو سکتا ہے۔ جناب والا ابھی اسمبلی کی تشکیل مکمل نہیں ہوئی کیونکہ ابھی خواتین کے انتخابات ہونے باقی ہیں۔ ابھی مسلم اور غیر مسلم ممبران منتخب ہوئے ہیں۔ اسلئے یہ اجلاس بلایا نہیں جا سکتا۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ اسمبلی کا اجلاس اس وقت بلایا جا سکتا ہے جب اسمبلی کی تشکیل مکمل ہو۔ آج مکمل اسمبلی نہیں کیونکہ ابھی عورتوں کے الیکشن ہونے باقی ہیں۔ رہی یہ بات کہ آیا اراکین اسمبلی حلف اٹھانے کے بعد ہی خواتین کے انتخاب میں ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں یا محض منتخب اراکین بھی ووٹ ڈال سکتے ہیں۔
جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ آپ حلف اٹھانے سے پہلے ممبر نہیں۔ آپ اس وقت ممبر بنیں گے جب آپ حلف لیں گے۔ حلف برداری سے پہلے آپ پوائنٹ آف آرڈر نہیں کر سکتے۔
میاں منظور احمد موہل: جناب سپیکر میری بات تو سنیں۔
جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔
میاں منظور احمد موہل: جناب سپیکر ابھی اسمبلی مکمل طور پر تشکیل نہیں پائی۔
جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔
جناب فضل حسین راہی: جناب سپیکر ابھی آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تک ہم حلف نہیں اٹھائینگے اس وقت تک ہم ممبر نہیں ہیں۔ اب جناب والا میں یہ کہنا چاہتا ہوں اگر ہم ممبر نہیں ہیں تو ہم خواتین کے لئے مخصوص نشستوں کے امیدواروں کی تائید یا تجویز کیسے کر سکتے ہیں؟ ہم کس حیثیت سے انکی تجویز یا تائید کریں۔ آپ صدیق سالار سے تائید یا تجویز کیوں نہیں کراتے؟

جناب سپیکر: آپ فرما چکے ہیں۔

جناب فضل حسین راہی: جناب والا- فرمانا کیا ہے۔ میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ جو لوگ الیکشن ہار چکے ہیں آپ ان سے خواتین کی تائید و تجویز کیوں نہیں کراتے اگر ہم جیت چکے ہیں اور ہمارا نوٹیفیکیشن ہو چکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ممبر ہیں۔ اگر ہم ممبر نہیں ہیں تو آپ تجویز اور تائید کسی اور سے کیوں نہیں کراتے۔ عام ووٹرے کیوں نہیں کروا لیتے۔

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم ! معزز اراکین - اب حلف وفاداری کا سلسلہ شروع ہوتا ہے آپ براہ کرم اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔

اراکین اسمبلی کی حلف وفاداری

اس نشست میں جن اراکین نے مشترکہ حلف اٹھایا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت	
۱	ڈاکٹر محمد افضل اعزاز	پی پی ا راولپنڈی	I
۲	آغا ریاض الاسلام	پی پی ۲ "	II
۳	جناب نذر حسین کیانی	" " ۳ "	III
۴	سید ذاکر حسین شاہ	" " ۴ "	IV
۵	غلام سرور خان	" " ۵ "	V

۶ جناب محمد خالد " " ۶ " VI
۷ راجہ اشفاق سرور خان " " ۷ " VII
۸ جناب محمد یامین " " ۸ " VIII
۹ چوہدری محمد ریاض " " ۹ " IV
۱۰ جناب جاوید اخلاص " " ۱۰ " X
۱۱ ملک حاکمین خان " " ۱ اٹک I
۱۲ قاری سعید الرحمان " " ۱۲ " II
۱۳ سید ابرار حسین شاہ " " ۱۳ " III
۱۴ سردار سکندر حیات خان " " ۱۴ " IV
۱۵ چوہدری لیاقت علی خان " " ۱۵ چکوال I
۱۶ جناب ملک شہباز " " ۱۶ " II
۱۷ محترمہ فوزیہ بہرام " " ۱۷ " III
۱۸ جناب ملک سلیم اقبال " " ۱۸ " IV
۱۹ چوہدری خادم حسین " " ۱۹ جہلم I
۲۰ راجہ محمد خالد خان " " ۲۰ " II
۲۱ راجہ ناصر علی خان " " ۲۱ " III
۲۲ سردار سکندر حیات " " ۲۲ سرگودھا I
۲۳ صاحبزادہ غلام نصیر الدین " " ۲۳ " II
۲۴ چوہدری عبد الحمید " " ۲۴ " III
۲۵ مہر غلام دستگیر لک " " ۲۵ " IV
۲۶ حاجی محمد اشرف " " ۲۶ " V
۲۷ چوہدری عامر سلطان چیمہ " " ۲۷ " VI
۲۸ میاں سیف احمد " " ۲۸ " VII
۲۹ جناب محمد اسلام " " ۲۹ " VIII
۳۰ جناب محمد خان جسپال " " ۳۰ " IX

۳۱	ڈاکٹر اعجاز احمد ملک " "	X"۳۱
۳۲	جناب ملک محمد بشیر اعوان " "	۳۲ خوشاب I
۳۳	ڈاکٹر کیپٹن محمد رفیق " "	II"۳۳
۳۴	حاجی غلام رسول خان " "	۳۴ میانوالی I
۳۵	خان گل حمید خان " "	II"۳۵
۳۶	جناب محمد نسیم خان " "	III"۳۶
۳۷	ملک غلام شبیر " "	IV"۳۷
۳۸	جناب سعید اکبر خان " "	۳۸ بھکر I
۳۹	جناب عزیز احمد خان " "	II"۳۹
۴۰	جناب محمد ظفر اللہ خان " "	III"۴۰
۴۱	جناب محمد اکرام افضال " "	۴۱ فیصل آباد I
۴۲	ملک نواب شیر " "	II"۴۲
۴۳	جناب محمد وصی ظفر " "	III"۴۳
۴۴	چوہدری محمد ظہیر الدین " "	IV"۴۴
۴۵	ملک نور محمد " "	V"۴۵
۴۶	جناب محمد صفدر شاکر " "	VI"۴۶
۴۷	جناب مظہر علی گل " "	VII"۴۷
۴۸	جناب مہدی خان " "	VIII"۴۸
۴۹	میاں محمد فاروق " "	IX"۴۹
۵۰	جناب آفتاب احمد خان " "	X"۵۰
۵۱	جناب امان اللہ خان " "	XI"۵۱
۵۲	جناب محمد افضل ساہی " "	XII"۵۲
۵۳	جناب سجاد اکبر " "	XIII"۵۳
۵۴	جناب محمد دین " "	XIV"۵۴
۵۵	جناب محمود الحسن ڈار " "	XV"۵۵

۵۶	جناب عمر دراز خان "	" ۵۶ "XVI
۵۷	جناب فضل حسین راہی "	" ۵۷ "XVII
۵۸	راجہ صفدر حسین "	" ۵۸ "XVIII
۵۹	مولانا منظور احمد چنیوٹی "	" ۵۹ جھنگ I
۶۰	جناب دوست محمد لالی "	" ۶۰ "II
۶۱	سردار زادہ ظفر عباس "	" ۶۱ "III
۶۲	جناب محمد نواز "	" ۶۲ "IV
۶۳	شیخ محمد اقبال "	" ۶۳ "V
۶۴	مہر محمد اسلم خان "	" ۶۴ "VI
۶۵	سید غضنفر عباس شاہ "	" ۶۵ "VII
۶۶	جناب سجاد احمد عرف میاں مہدی حیات "	" ۶۶ "VIII
۶۷	صاحبزادہ سلطان خضر حیات "	" ۶۷ "IX
۶۸	مہر اختر عباس بھروانہ "	" ۶۸ "X
۶۹	جناب محمد ریاض فتیانہ "	" ۶۹ ٹوبہ ٹیک سنگھ I
۷۰	مخدوم علی رضا شاہ "	" ۷۰ "II
۷۱	جناب محمد اشفاق "	" ۷۱ "III
۷۲	سردار محمد مراد خان "	" ۷۲ "IV
۷۳	حاجی غلام ربانی "	" ۷۳ "V
۷۴	جناب محمد خالد ملک "	" ۷۴ "VI
۷۵	چوہدری محمد شاہ نواز چیمہ "	" ۷۵ گوجرانوالہ I
۷۶	جناب سیف علی "	" ۷۶ گوجرانوالہ II
۷۷	ملک محمد وزیر اعوان	" ۷۷ گوجرانوالہ III
۷۸	چوہدری مہدی حسن بھٹی "	" ۷۸ گوجرانوالہ IV
۷۹	میاں انتصار حسین بھٹی "	" ۷۹ گوجرانوالہ V

۸۰	چوہدری خالد جاوید ورک	"	۸۰ گوجرانوالہ VI
۸۱	چوہدری عبدالوکیل خان	"	۸۱ گوجرانوالہ VII
۸۲	جناب ظفراللہ چیمہ	"	۸۲ گوجرانوالہ VIII
۸۳	جناب محمد اقبال	"	۸۳ گوجرانوالہ IX
۸۴	جناب محمد اعظم چیمہ	"	۸۴ گوجرانوالہ X
۸۵	میاں اظہر حسن	"	۸۵ گوجرانوالہ XI
۸۶	چوہدری زاہد پرویز	"	۸۶ گوجرانوالہ XII
۸۷	چوہدری محمد فاضل	"	۸۷ گوجرانوالہ XIII
۸۸	بابو محمد منیر	"	۸۸ گوجرانوالہ XIV
۸۹	جناب علی ہارون شاہ	"	۸۹ گجرات I
۹۰	نوابزادہ غضنفر علی گل	"	۹۰ گجرات II
۹۱	چوھدری وجاہت حسین	"	۹۳ گجرات III
۹۲	چوھدری پرویز الٰہی	"	۹۴ گجرات IV
۹۳	چوھدری محمد فاروق	"	۹۵ گجرات V
۹۴	چوھدری محمد صفدر	"	۹۶ گجرات VI
۹۵	میاں طارق محمود	"	۹۷ گجرات VII
۹۶	میاں وجیہ الدین	"	۹۸ گجرات VIII
۹۷	چوھدری منور حسین تارڑ	"	۹۹ گجرات IX
۹۸	جناب محمد افضل چن	"	۱۰۰ گجرات X
۹۹	جناب الطاف احمد	"	۱۰۱ گجرات XI
۱۰۰	جناب اعجاز احمد شیخ	"	۱۰۲ سیالکوٹ I
۱۰۱	خواجہ محمد یوسف	"	۱۰۳ سیالکوٹ II
۱۰۲	چوھدری اختر علی	"	۱۰۴ سیالکوٹ III

۱۰۳ رانا شمیم احمد " ۱۰۵ سیالکوٹ IV
۱۰۴ مسٹر جاوید محمود گھمن " ۱۰۶ سیالکوٹ V
۱۰۵ چوھدری صداقت علی " ۱۰۷ سیالکوٹ VI
۱۰۶ سید افتخار الحسن شاہ " ۱۰۸ سیالکوٹ VII
۱۰۷ جناب امان اللہ " ۱۱۰ سیالکوٹ IX
۱۰۸ جناب مجتبیٰ حیدر شیرازی " ۱۱۱ سیالکوٹ X
۱۰۹ صاحبزادہ سید مظہر الحسن عرف چن پیر ۱۱۲ سیالکوٹ XI
۱۱۰ جناب محمد نصیر خان " ۱۱۳ سیالکوٹ XII
۱۱۱ جناب محمد طارق انیس " ۱۱۴ سیالکوٹ XIII
۱۱۲ جناب محمد رشید میاں ۱۱۵ سیالکوٹ XIV
۱۱۳ جناب محمد اسلم " ۱۱۶ لاہور I
۱۱۴ ڈاکٹر ضیاالله خان " ۱۱۷ لاہور II
۱۱۵ میاں عزیز الرحمن " ۱۱۸ لاہور III
۱۱۶ جناب سلمان تاثیر " ۱۱۹ لاہور IV
۱۱۷ جناب خالد لطیف کاردار " ۲۰۰ لاہور V
۱۱۸ سردار ظفر اقبال " ۱۲۱ لاہور VI
۱۱۹ میاں شہباز شریف " ۱۲۲ لاہور VII
۱۲۰ میاں محمد نواز شریف " ۱۲۳ لاہور VIII
۱۲۱ میاں یوسف صلاح الدین " ۱۲۵ لاہور X
۱۲۲ جناب پرویز صالح " ۱۲۶ لاہور XI
۱۲۳ چوھدری محمود الرشید " ۱۲۷ لاہور XII
۱۲۴ چوھدری اختر رسول " ۱۲۸ لاہور XIII
۱۲۵ چوھدری غلام قادر " ۱۲۹ لاہور XIV
۱۲۶ چوھدری محمد حیات " ۱۳۰ لاہور XV
۱۲۷ ملک شاہ محمد محسن " ۱۳۱ لاہور XVI

۱۲۸ جناب شوکت علی " ۱۳۲ لاہور XVII

۱۲۹ جناب شبیر احمد خان " ۱۳۳ لاہور XVIII

۱۳۰ جناب نثار احمد " ۱۳۴ شیخوپورہ I

۱۳۱ چوہدری بشیر احمد " ۱۳۵ شیخوپورہ II

۱۳۲ حاجی افتخار احمد بھنگو " ۱۳۶ شیخوپورہ III

۱۳۳ حاجی محمد نواز " ۱۳۷ شیخوپورہ IV

۱۳۴ میاں مشتاق حسین " ۱۳۸ شیخوپورہ V

۱۳۵ سید عبداللطیف احمد شاہ " ۱۳۹ شیخوپورہ V

۱۳۶ جناب صفدر الحق " ۴۰ شیخوپورہ VII

۱۳۷ جناب ضیاء احمد خان " ۱۴۱ شیخوپورہ VIII

۱۳۸ سید اکبر شاہ " ۱۴۲ شیخوپورہ IX

۱۳۹ جناب سعید احمد ظفر " ۱۴۳ شیخوپورہ X

۱۴۰ رانا شوکت محمود " ۱۴۴ شیخوپورہ XI

۱۴۱ حاجی غلام صابر " ۱۴۵ قصور I

۱۴۲ حاجی سردار خان " ۱۴۶ قصور II

۱۴۳ چوہدری محمد الیاس خان " ۱۴۷ قصور III

۱۴۴ سردار طفیل احمد خان " ۱۴۸ قصور IV

۱۴۵ الحاج رانا پھول محمد خان " ۱۴۹ قصور V

۱۴۶ سردار محمد عارف " ۱۵۰ قصور VI

۱۴۷ ملک مختار احمد " ۱۵۱ قصور VII

۱۴۸ سردار حسن اختر موکل " ۱۵۲ قصور VIII

۱۴۹ رانا اکرام ربانی " ۱۵۳ اوکاڑہ I

۱۵۰ میاں محمد سرور کھوکھر " ۱۵۴ اوکاڑہ II

۱۵۱ رائے نور محمد کھرل " ۱۵۵ اوکاڑہ III

۱۵۲ جناب کنور اعجاز علی " ۱۵۶ اوکاڑہ IV

۱۵۳ جناب شاھد محمود نواز " " ۱۵۷ اوکاڑہ V
۱۵۴ سید افضال علی شاہ " " ۱۵۸ اوکاڑہ VI
۱۵۵ میاں منظور احمد خان " " ۱۵۹ اوکاڑہ VII
۱۵۶ ملک صلاح الدین ڈوگر " " ۱۶۰ ملتان I
۱۵۷ جناب عباس علی انصاری " " ۱۶۱ ملتان II
۱۵۸ ملک خلیل اللہ لابر " " ۱۶۲ ملتان III
۱۵۹ جناب خورشید احمد خان " " ۱۶۳ ملتان IV
۱۶۰ سید ناظم حسین شاہ " " ۱۶۴ ملتان V
۱۶۱ ملک محمد اسحاق بچہ " " ۱۶۵ ملتان VI
۱۶۲ مخدوم زادہ شاہ محمود حسین قریشی " ۱۶۶ ملتان VII
۱۶۳ جناب خلیل احمد شیخ " " ۱۶۷ ملتان VIII
۱۶۴ سید جاوید علی شاہ " " ۱۶۸ ملتان IX
۱۶۵ جناب عاشق حسین سید دیوان " " ۱۶۹ ملتان X
۱۶۶ جناب احمد خان بلوچ " " ۱۷۰ ملتان XI
۱۶۷ جناب محمد صدیق خان " " ۱۷۱ ملتان XII
۱۶۸ حاجی طیب خان اعوان " " ۱۷۲ ملتان XIII
۱۶۹ ملک ساجد حسین خان " " ۱۷۳ ملتان XIV
۱۷۰ جناب احمد بخش تھہیم " " ۱۷۴ خانیوال I
۱۷۱ ڈاکٹر خاور علی شاہ " " ۱۷۵ خانیوال II
۱۷۲ سردار اللہ یار خان " " ۱۷۶ خانیوال III
۱۷۳ حاجی عرفان احمد خان " " ۱۷۷ خانیوال IV
۱۷۴ پیر عارف زمان قریشی " " ۱۷۸ خانیوال V
۱۷۵ حاجی سکندر حیات " " ۱۷۹ خانیوال VI
۱۷۶ حاجی محمد اسلم " " ۱۸۰ خانیوال VII
۱۷۷ جناب محمد لطیف مغل " " ۱۸۱ ساہیوال

۱۷۸ جناب محمد ارشد خان لودھی " ۱۸۲ ساہیوال II
۱۷۹ جناب جلال دین " ۱۸۳ ساہیوال III
۱۸۰ جناب سعید احمد چوھدری " ۱۸۴ ساہیوال IV
۱۸۱ جناب رائے حسن نواز خان " ۱۸۵ ساہیوال V
۱۸۲ جناب ولائت شاہ کھگہ " ۱۸۶ ساہیوال VI
۱۸۳ میاں محمد امجد جوئیہ " ۱۸۷ ساہیوال VII
۱۸۴ جناب غلام فرید چشتی " ۱۸۸ ساہیوال VIII
۱۸۵ جناب محمد شاہ کھگہ " ۱۸۹ ساہیوال IX
۱۸۶ جناب محمد اقبال خان ٹکا " ۱۹۰ ساہیوال X
۱۸۷ پیر اللہ یار چشتی " ۱۹۱ ساہیوال XI
۱۸۸ جناب اسرار احمد خان " ۱۹۲ وہاڑی I
۱۸۹ جناب سعید احمد خان " ۱۹۳ وہاڑی II
۱۹۰ حاجی غلام حیدر خاں کھچی " ۱۹۴ وہاڑی III
۱۹۱ جناب وقار عظیم " ۱۹۵ وہاڑی IV
۱۹۲ میاں جاوید ممتاز خان دولتانہ " ۱۹۶ وہاڑی V
۱۹۳ جناب قربان علی چوہان " ۱۹۷ وہاڑی VI
۱۹۴ چوھدری نذیر احمد " ۱۹۸ وہاڑی VII
۱۹۵ خواجہ محمد داؤد " ۱۹۹ ڈیرہ غازی خان I
۱۹۶ سردار محمد امجد فاروق " ۲۰۰ ڈیرہ غازی خان II
۱۹۷ سردار ذوالفقار علی کھوسہ " ۲۰۱ ڈیرہ غازی خان III
۱۹۸ سردار مقصود احمد خان لغاری " ۲۰۲ ڈیرہ غازی خان IV
۱۹۹ سردار فاروق احمد خان لغاری " ۲۰۳ ڈیرہ غازیخان V
۲۰۰ سردار محمد جعفر خان " ۲۰۴ راجن پور I
۲۰۱ سردار نصر اللہ دریشک " ۲۰۵ راجن پور II
۲۰۲ سردار شوکت حسین " ۲۰۶ راجن پور III

۲۰۳ سردار عاشق حسین خان " " ۲۰۷ مظفر گڑھ I
۲۰۴ سردار نذر محمد خان " " ۲۰۸ مظفر گڑھ II
۲۰۵ مخدوم زادہ محمد عبداللہ شاہ " " ۲۰۹ مظفر گڑھ III
۲۰۶ جناب منصور احمد خان " " ۲۱۰ مظفر گڑھ IV
۲۰۷ جناب امجد حمید خان دستی " " ۲۱۱ مظفر گڑھ V
۲۰۸ ملک غلام محمد نور ربانی کھر " " ۲۱۲ مظفر گڑھ VI
۲۰۹ ملک سلطان محمود " " ۲۱۳ مظفر گڑھ VII
۲۱۰ چوھدری اصغر علی " " ۲۱۵ لیہ I
۲۱۱ ملک غلام حیدر " " ۲۱ لیہ II
۲۱۲ جناب احمد علی اولکھ " " ۲۱ لیہ III
۲۱۳ جناب احمد یار ملک " " ۲۱ بہاولپور I
۲۱۴ جناب محمد عبداللہ خان " " ۲۱۹ بہاولپور II
۲۱۵ میاں شہاب الدین اویسی " " ۲۲۰ بہاولپور III
۲۱۶ جناب طاھر بشیر چیمہ " " ۲۲۱ بہاولپور IV
۲۱۷ جناب شاھد مرزا " " ۲۲۲ بہاولپور V
۲۱۸ سید سلیمان احمد گردیزی " " ۲۲۳ بہاولپور VI
۲۱۹ جناب طارق محمود " " ۲۲۴ بہاولپور VII
۲۲۰ حاجی خادم حسین " " ۲۲۵ بہاولنگر I
۲۲۱ جناب عبدالقادر شاہین " " ۲۲۶ بہاولنگر II
۲۲۲ میاں منظور احمد موھل " " ۲۲۷ بہاولنگر III

۲۲۳ میاں ممتاز احمد " " ۲۲۸ بہاولنگر IV
۲۲۴ جناب علی اکبر مظہر وینس " ۲۲۹ بہاولنگر V
۲۲۵ چوھدری محمد بشیر " " ۲۳۰ بہاولنگر VI
۲۲۶ جناب محمد اکرم " " ۲۳۱ بہاولنگر VII
۲۲۷ خواجہ محمد اصغر کوریجہ " ۲۳۲ رحیم یار خان I
۲۲۸ جناب مسعود احمد " " ۲۳۳ رحیم یار خان II
۲۲۹ میاں عبدالستار " "۲۳۴ رحیم یار خان III
۲۳۰ شیخ محمد اسلم " "۲۳۵ رحیم یار خان IV
۲۳۱ مخدوم الطاف احمد " "۲۳۶ رحیم یار خان V
۲۳۲ چوہدری محمد جعفر اقبال "۲۳۷ رحیم یار خان VI
۲۳۳ سید احمد محمود " "۲۳۸ رحیم یار خان VII
۲۳۴ سید علی اکبر محمود " "۲۳۹ رحیم یار خان VIII
۲۳۵ سردار محمد اظہر خاں لغاری " "۲۴۰ رحیم یار خان IX
۲۳۶ بیگم راج حمید گل " پی پی غیر مسلم ۲۳۷ جناب شمعون قیصر
" پی پی غیر مسلم ۲۳۸ جناب شریف مسیح
" " پی پی غیر مسلم ۲۳۹ ڈاکٹر شیلابی چارلس " پی پی
غیر مسلم
۲۴۰ جناب قیصر افراہیم سرویا" " پی پی غیر مسلم
۲۴۱ جناب ڈونگر داس " " پی پی غیر مسلم
۲۴۲ جناب دارایس پستونجی " " پی پی غیر مسلم
۲۴۳ چودھری پیر بخش " " پی پی غیر مسلم

اعلانات

سیکرٹری اسمبلی : معزز اراکین ! ضروری اعلانات سماعت فرمائیں پہلا اعلامیہ سیکرٹری صوبائی اسمبلی پنجاب کی جانب سے صوبائی اسمبلی پنجاب کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام کا اعلان کیا جاتا ہے کاغذات نامزدگی یکم دسمبر ۱۹۸۸ء کو شام پانچ بجے تک سیکرٹری پنجاب اسمبلی کے پاس دائر کئے جاسکیں گے جو یہ کاغذات یکم دسمبر ۱۹۸۸ء کو ساڑھے تین بجے بجے شام تا ۵ بجے شام وصول کریں گے کاغذات نامزدگی کی پڑتال سیکرٹری اسمبلی اپنے دفتر میں یکم دسمبر ۱۹۸۸ء کو مندرجہ ذیل اوقات میں کریں گے

سپیکر کے لئے ۵،۳۰ بجے شام

ڈپٹی سپیکر کے لئے ٦ بجے شام

کاغذات نامزدگی یکم دسمبر ۱۹۸۸ء کو ۱۱ بجے رات تک واپس لئے جاسکیں گے رائے شماری اگر ضروری ہوئی ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء کو ۸ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر تک ہوگی

۲ جناب گورنر نے آئین کی آرٹیکل ۱۳۰ شق ۲ (الف) کے تحت وزیر اعلیٰ کے عہدہ کیلئے ایسے رکن کا تعین کرنے کے لئے جسے اراکین اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے اسمبلی کا اجلاس ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء کو طلب فرمایا ہے یہ اجلاس سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب مکمل ہونے کے فوراً بعد شروع ہوگا کوئی بھی رکن یکم دسمبر ۱۹۸۸ء کو ۴ بجے شام سے قبل کسی وقت قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے گوشوارہ اول (الف) فارم اول کے مطابق سیکرٹری اسمبلی سے مذکورہ اجلاس میں ایک ایسی قرار داد پیش کرنے کا نوٹس دے سکتا ہے جسکے ذریعے وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے لئے ایسے رکن کا تعین کرنا مطلوب ہو جسے اراکین اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے اس ضمن میں قرار داد نوٹس کا فارم اور نوٹس کے ساتھ منسلک کئے جانے والے کاغذات اور دیگر تفصیلات کے لئے سیکرٹری اسمبلی سے رجوع فرمائیں متذکرہ خصوصی اجلاس کی فہرست کارروائی بعد ازاں قواعد کے مطابق جاری کردی جائیگی

میاں منظور احمد موہل جناب سپیکر میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے آئین کے آرٹیکل ۱۰۸ سب آرٹیکل ٦ کے تابع یہ پہلی میٹنگ ہے فیصلہ اب یہ کرنا ہے کہ پہلی میٹنگ آج کی ہے یا ۲ تاریخ کی ہے۔ فرسٹ میٹنگ کے لفظ کا فیصلہ آئین کے مطابق کرنا ہے

106(6) As soon as practicable after the general election to a provincial Assembly, the Members to fill seats in that Assembly reserved for women shall be elected inaccorda nce with law on the basis of the system of proportional representation by means of a single transferable vote by the electoral college consisting of the persons elected to that Assembly.

اب جناب والا اس میں PERSONS ELECTED کے لئے ہے

جناب سپیکر: میاں صاحب اس میں آپ میری بات سنئے گا آپ اپنے پوائنٹ آف آرڈر کو حلف رجسٹر میں ملتوی کر لیں اسکے بعد میں آپکا پوائنٹ آف آرڈر سنوں گا اور اس پر فیصلہ دونگا۔

ایک معزز رکن: جناب سپیکر میں درخواست کرونگا کہ اس سے پہلے ہم نے ابھی حلف اٹھایا ہے اس کے ساتھ آج کے دن ہمیں اس چیز سے بسم اللہ کرنی چاہیئے کہ ملک کی سلامتی خوشحالی اور ترقی کے لئے پہلے ہم دعا کریں اسکے بعد اجلاس کی کارروائی شروع کریں جناب والا میری یہ درخواست ہے

(اس مرحلہ پر ارکان اسمبلی نے رجسٹر پر دستخط کرنا شروع کر دئے)

جناب سپیکر: اب اجلاس کی کارروائی رات دس بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی رات دس بجے تک کے لیے ملتوی کی گئی)

شام کی نشست

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں دس بجے رات منعقد ہوا جناب سپیکر میاں منظور احمد وٹو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے

تلاوت قرآن پاک اور اس کا ترجمہ قاری ظہور احمد ایوبی نے پیش کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

(انفال) ۲۴ تا ۲۸ پ ۹

ترجمہ

اے ایمان والو لبیک کہو اللہ اور (اس کے) رسول کی پکار پر جب وہ رسول بلائے تمہیں اس امر کی طرف جو زندہ کرتا ہے تمہیں اور خوب جان لو کہ اللہ (کا حکم) حائل ہو جاتا ہے انسان اور اس کے دل (کے ارادوں) کے درمیان بے شک اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے اور ڈرتے رہو اس فتنہ سے (جو اگر برپا ہو گیا تو) نہ پہنچیگا صرف انہیں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے کمزور اور بے بس سمجھے جاتے تھے ملک میں (ہر وقت) ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں اچانک نہ لے جائیں تمہیں لوگ کو پھر اللہ نے پناہ دی تمہیں اور طاقت بخشی تمہیں اپنی نصرت سے اور عطا کیں تمہیں پاکیزہ چیزیں تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ اے ایمان والو نہ خیانت کرو اللہ اور رسول سے اور نہ خیانت کرو اپنی امانتوں میں اس حال میں کہ تم جانتے ہو اور خوب جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد (سب) آزمائش ہے بے شک اللہ اسی کے پاس اجر عظیم ہے (وماعلینا الاالبلاغ)

میاں منظور احمد موھل: جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر جناب والا میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ تھا جب خواتین کا انتخاب نہ ہوا ہو تو اسمبلی مکمل نہیں ہوتی کیا اسمبلی کا اجلاس بلا کر حلف لیا جاسکتا ہے جبکہ خواتین کا انتخاب نہ ہوا ہو کیونکہ ۲۹ نومبر ۱۹۸۸ء کو گورنر صاحب نے ۳۰ نومبر کے لئے اجلاس طلب کیا تھا جبکہ خواتین کا انتخاب نہیں ہوا تھا میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ اسمبلی کی تشکیل اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک خواتین اراکین نہ منتخب ہو جائیں کیونکہ مسلم، غیر مسلم، اور خواتین سب مل کر اسمبلی کو CONSTITUTE کرتے ہیں

جناب سپیکر آپ کے خیال میں عورتوں کے چناؤ کے بغیر اسمبلی مکمل نہیں ہوئی تھی اس لئے اسمبلی کا اجلاس نہیں بلایا جاسکتا تھا کیا یہی آپ فرما رہے ہیں اور یہی آپ کا پوائنٹ آف آرڈر ہے؟

میاں منظور احمد موھل: جی ہاں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اس پر میں اپنی رولنگ دونگا اور کچھ ارشاد فرمائینگے؟

میاں منظور احمد موھل: جناب والا۔ اس پر آپ رولنگ دینگے تو میں اگلی بات کرونگا۔

جناب سپیکر: جی میں اس پر رولنگ دونگا۔

میاں منظور احمد موھل: جناب والا کیا آپ اس پر رولنگ دینگے؟

جناب سپیکر: جی ہاں۔

میاں منظور احمد موھل: تو پھر جناب والا میرا اگلا پوائنٹ یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو ۳۰ نومبر کے لئے گورنر صاحب نے اجلاس طلب فرمایا ہے جبکہ ۲۹ نومبر ۱۹۸۸ء کو ہی پھر ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء کے لئے دوبارہ اجلاس طلب کیا ہے اس دوران اسمبلی کو INBETWEEN PROROGUE نہیں کیا گیا تو ایک ہی تاریخ کے دو آرڈر جبکہ ۲۹ نومبر کو ہی ۳۰ نومبر کے لئے CALL UPON کیا گیا ہے تو پھر ۲۹ نومبر کو ہی ۲ دسمبر کے لئے اجلاس طلب کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی اسمبلی PROROGUE نہیں ہوئی PROROGUATION کے لئے اگلا حکم NOTIFICATION ہوتا ہے اسمبلی کو CALL UPON کرنے کا جو حکم ایوان کی میز پر آیا ہے وہ یہی ہے کہ ۲۹ نومبر ۸۸ء کو انہوں نے ۳۰ نومبر ۸۸ء کے لئے CALL UPON کیا پھر ۲۹ نومبر کو ہی ۲ دسمبر کے لئے CALL UPON کیا یہ تھا، میرا پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ۲ دسمبر کے لئے CALL UPON کیا جانے والا اجلاس سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے ہے اور ۲ دسمبر کو ہی گورنر صاحب نے ایک خاص اجلاس وزیر اعلیٰ کی اکثریت

کا تعین کرنے کے لئے طلب کیا ہے اور ۲ دسمبر کو بھی دو اجلاس بلائے گئے ہیں ایک ہی دن ۲ دسمبر کے لئے دو نشستیں ہیں۔ ایک نشست پہلے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے ہو گی اور اس کے فوراً بعد وزیر اعلیٰ کی اکثریت کا تعین کرنے کے لئے ہوگا۔ تو آج صبح کی نشست حلف برداری اور خواتین کے انتخاب کے لئے تھی جبکہ شام کی نشست خواتین کی حلف برداری کے لئے ہے اس میں کیا ابہام ہے؟

میاں منظور احمد موہل: جناب والا یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ۲۹ نومبر کو جو اجلاس ۳۰ نومبر کے لئے طلب کیا گیا ہے یعنی آج کیلئے جس کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ یہ حلف برداری کے لئے طلب کیا گیا تھا اور ۲ دسمبر کے لئے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہے وہ پہلی میٹنگ کہلاتی ہے اور اگر آج ہی پہلی میٹنگ ہے تو اس میں آئین کے تحت سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہونا چاہیے تھا کیونکہ آئین کے آرٹیکل ۱۰۸ میں واضح ہے کہ:

108. After a general election, a Provincial Assembly Shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business,elect from amongst its members Speaker and a Deputy Speaker and, so often as the office of Speaker or Deputy Speaker becomes vacant, the Assembly shall elect another member as Speaker or, as the case may be, Deputy Speaker.

میرا اس میں نقطہ نظر ہے کہ جب عام انتخابات کے بعد صوبائی اسمبلی MEET کر رہی ہے پہلی میٹنگ میں

And to the exclusion of any another business

آپ نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو منتخب کرنا ہے جناب میں اس کو پہلی میٹنگ کہتا ہوں۔
جناب سپیکر: آج کی میٹنگ کو آپ پہلی میٹنگ کہتے ہیں یا ۲ دسمبر کی میٹنگ کو پہلی میٹنگ کہتے ہیں؟

میاں منظور موہل: جناب والا میں اس کو پہلی میٹنگ کہہ رہا ہوں یہ آپ نے رولنگ دینی ہے کہ آپ کے نقطہ نظر میں یہ پہلی میٹنگ ہے یا ۲ تاریخ والی پہلی میٹنگ ہے؟

جناب سپیکر: ابھی آپ فرما رہے تھے کہ خواتین کے انتخاب کے بغیر اسمبلی مکمل نہیں ہوتی تو گویا آپ کے خیال میں اسمبلی آج کے اجلاس میں خواتین کے انتخاب کے بعد مکمل ہوئی ہے تو پھر اس کی پہلی میٹنگ ۲ دسمبر کو ہوگی۔

میاں منظور احمد موہل: جناب والا میں چونکہ رولنگ پر بحث کرنا نہیں چاہتا میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ خواتین کا انتخاب بغیر حلف اٹھائے بھی ہو سکتا ہے وہ الیکشن کمشن کا ہے اسمبلی کا نہیں یہ ضروری نہیں تھا کہ ہم خواتین سے پہلے حلف لیتے ہمارا اور خواتین سب کا اکٹھا اس وقت بھی حلف لیا جا سکتا تھا۔ پہلے حلف لینے کا قطعاً کوئی مقصد نہ تھا۔ آپ آئین کا آرٹیکل ۱۰۸ دیکھ لیں جس کے مطابق PERSON ELECTED بھی ووٹ دے سکتا ہے تو میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ آج پہلے لئے جانے والا حلف غیر ضروری تھا وہ اجلاس نہیں بلایا جانا چاہیے تھا۔

جناب سپیکر: میاں صاحب میرے نقطہ نگاہ میں کوئی چیز غیر آئینی نہیں ہوئی جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ یہ اجلاس لیسے بلایا جانا چاہیے تھا تو یہ اجلاس میں نے نہیں بلایا یہ اجلاس جناب گورنر پنجاب نے بلایا ہے اور اس کے مطابق کارروائی CONDUCT ہو رہی ہے اور اب اس وقت کا اجلاس بھی جناب گورنر پنجاب نے بلایا ہے اور اس میں خواتین کی حلف برداری ہوگی بعد ازاں یہ اجلاس ملتوی ہو جائے گا

SYED NAZIM HUSSAIN SHAH: Point of explanation.

جناب سپیکر: جی فرمائیے۔

سید ناظم حسین شاہ: جناب والا۔ جناب منظور موہل صاحب معزز ممبر جو فرما رہے تھے اس کے

جواب میں آپ نے ابھی فرمایا کہ پہلی میٹنگ ۲ تاریخ کو ہوگی تو آج کی ساری کارروائی کو ہم کیا رنگ دیں گے۔ کیا یہ غیر قانونی ہے؟ آپ کے کہنے کے مطابق پہلی میٹنگ ۲ تاریخ کو ہوگی ، تو پھر آج کی کارروائی کس کھاتے میں جائے گی؟

جناب سپیکر: آپ نے جناب منظور موہل کی بات کو پوری طرح سمجھا نہیں۔

سید ناظم حسین شاہ: جناب والا۔ میں آپ کے جواب پر عرض کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: میں نے جو بات کی ہے کہ یہ اجلاس سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب آئین کے مطابق اسمبلی کے انتخاب کے بعد FIRST SITTING میں ہونا چاہیئے جبکہ SITTING ~~FIRST~~ کی جناب منظور موہل صاحب نے یہ تشریح فرمائی ہے۔ "کہ خواتین کا الیکشن مکمل ہو جائے تو اسمبلی مکمل ہوتی ہے" تو خواتین کا انتخاب آج ہوا ہے اور آج کا اجلاس خواتین کے انتخاب اور حلف برداری کے لئے تھا۔

سید ناظم حسین شاہ: جناب سپیکر۔ ہم آپ کی رولنگ چاہیں گے۔ جناب میاں منظور احمد موہل صاحب کا پوائنٹ بڑا VALID تھا کہ جب تک اسمبلی PROROGUE نہ ہو تو اس وقت تک دوبارہ اس کو CALL UPON نہیں کر سکتے۔ تو یہ کہیں کہ IN CONTINUATION آج بھی اور پرسوں بھی ہے۔ یا تو آپ اس اجلاس کو CONTINUE کریں۔ یہ گورنر صاحب نے دوبارہ ۲ دسمبر کو اجلاس بلایا ہے تو ۲ دسمبر کو وہ کس طریقے سے اجلاس طلب کر سکتے ہیں؟

جناب سپیکر: اس بارے میں جناب گورنر سے استفسار کیا جاسکتا ہے۔

سید ناظم حسین شاہ: جناب والا، جناب گورنر تو یہاں موجود نہیں ہیں۔ جناب سپیکر! آپ تشریف فرما ہیں۔ ہم نے تو آپ سے POINT OF EXPLANATION پر اور پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: یہ اجلاس میں نے نہیں بلایا میں پہلے عرض کر چکا ہوں۔ یہ اجلاس جناب گورنر نے بلایا ہے اور میں اس اجلاس کے بلانے کو آئین کے مطابق سمجھتا ہوں۔

نوابزادہ غضنفر علی گل: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی نوابزادہ صاحب۔

نوابزادہ غضنفر علی گل: جناب والا ہم نے جب خواتین کو PROPOSE کیا تھا اس وقت ہم نے حلف نہیں اٹھائے تھے۔ اور جب ہم نے خواتین کو ووٹ دیا تو تب ہم نے حلف اٹھائے

ہوئے تھے۔ آپ یہ فرمائیں کہ ہمارا پہلا عمل غلط تھا یا دوسرا عمل غلط تھا۔ کیونکہ اگر حلف اٹھائے بغیر ووٹ نہیں دیا جا سکتا تو حلف بغیر کاغذات نامزدگی پر بھی خواتین کا PROPOSAL نہیں کیا جاسکتا تھا۔ یہ ایک CONTRADICTION ہے۔

جناب سپیکر: آپ فرما چکے ہیں؟

نوابزادہ غضنفر علی گل: جناب والا۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ آج صبح کے اجلاس میں جناب منظور احمد موہل کے پوائنٹ آف آرڈر پر آپ نے فرمایا کہ آپ نے حلف نہیں لیا۔ ابھی آپ ممبر نہیں لہذا آپ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں اٹھا سکتے۔ اس کے بعد جناب فضل حسین راہی صاحب نے کہا کہ اگر ہم ممبر نہیں تو ہم نے خواتین کو PROPOSE کیسے کیا اور اس میں جو CONTRADICTION تھی وہ ایسے سامنے آئی کہ ہم نے خواتین کو حلف لئے بغیر PROPOSE کیا اور حلف برداری کے بعد خواتین کو ووٹ دیا۔ آپ CLARIFY کریں کہ اتنی جلدی کیا تھی کہ ہم حلف اٹھالیتے یا حلف اٹھائے بغیر ہی یہ سارا PROCEDURE مکمل ہو جاتا ۔ ہاؤس مکمل ہو جاتا اور آج شام کو ہر حلف اٹھا لیتے ۔ یہ ایک CONTREADICTION ہے۔ اس کو آپ CLARIFY کریں۔

ایک معزز رکن: جناب والا۔ یہ آپ کی وساطت سے عرض کرونگا کہ یہ اعتراض صرف پنجاب اسمبلی میں ہو رہا ہے کیا قومی اسمبلی میں یہ اعتراض نہیں ہو سکتا۔ وہاں پر بھی تو اسی طرح ہو رہا ہے؟

سید ناظم حسین شاہ: جناب والا۔ میں یہ عرض کرونگا کہ فاضل رکن نے قومی اسمبلی کی بات کی ہے تو اس بارے میں میری عرض یہ ہے کہ قومی اسمبلی میں قومی اسمبلی کے ارکان اس سلسلے میں بات کریں گے۔

MR SPEAKER: No cross talk please. No cross talk please.

سردار ذوالفقار علی کھوسہ: جناب سپیکر۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا۔ میں آپ کی وساطت سے فاضل رکن سے درخواست کروں گا کہ وہ اس ایوان میں پہلے بھی رہ چکے ہیں انہیں علم ہونا چاہیئے کہ آپ کی اجازت کے بغیر وہ کسی سے براہ راست مخاطب نہیں ہو سکتے۔

ایک معزز رکن: جناب والا۔ میں عرض کرونگا کہ اس وقت یہ کارروائی قومی اسمبلی اور چاروں صوبوں کی صوبائی اسمبلیوں میں ہو رہی ہے۔ جناب والا۔ میری یہ عرض ہے کہ یہ کارروائی یا تو ساری کی ساری غیر قانونی ہے یا پھر ساری قانونی اس بارے میں تو ہمارے ان صاحبان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ صرف پنجاب اسمبلی میں ہی یہ اعتراض کیوں اٹھایا گیا ہے؟

جناب سپیکر: ظاہر ہے کہ نوابزادہ صاحب قومی اسمبلی میں یہ اعتراض نہیں کر سکتے ہم ان کے اس اعتراض کو WELCOME کرتے ہیں۔ اور نوابزادہ صاحب کی یہ بات کہ ان کا پہلا اقدام غلط تھا۔ یا یہ اقدام غلط ہے اس بارے میں میں ان کی خدمت میں عرض کرونگا کہ میرے خیال کے مطابق پہلا اقدام بھی صحیح تھا اور یہ اقدام بھی درست ہے۔

نوابزادہ غضنفر علی گل: جناب سپیکر۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں آئندہ جو بھی اقدام کرونگا وہ صحیح اور درست ہوگا۔

جناب سپیکر: ہم آپ کے متعلق حسن وظن رکھتے ہیں۔

AN HONOURABLE MEMBER: Sir, I would submit that the time for the session was fixed for 10.00 p. m. The quorum was complete and almost all the honourable members were present but the session was started at 10.45 p. m.

راجہ محمد خالد خان: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب والا۔ میں آپ کی اجازت سے فاضل ممبر کی خدمت میں عرض کرونگا کہ اس ایوان کی سرکاری زبان اردو ہے اور فاضل ممبر جناب کی اجازت کے بغیر انگریزی میں نہیں بول سکتے۔

جناب سپیکر: اس پر آپ کا مدعا کیا ہے کہ کیا ایوان کورم میں تھا اس نشست کا وقت دس بجے مقرر تھا تو آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ دیر سے کیوں شروع ہوا؟ تو میں عرض کرونگا کہ اس ایوان کی کارروائی اس وقت شروع ہوتی ہے جب سپیکر آجاتا ہے۔

AN HONOURABLE MEMBER: It means that the honourable members were kept on waiting for long time. But how many long time.

جناب سپیکر: محترم - ایوان کی کارروائی سپیکر کے آنے سے پہلے شروع نہیں ہو سکتی اور سپیکر کے CONDUCT کو آپ زیر بحث نہیں لا سکتے۔

ایک معزز رکن: جناب سپیکر - بعض ممبر صرف اخبارات میں فوٹو چھپوانے کی غرض سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: ہم آپ کو پورا موقع فراہم کریں گے کہ اخبارات میں آپ کا نام آ جائے۔

میاں منظور احمد موہل: نکتہ وضاحت - جناب والا - مجھے از حد افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک ممبر نے فاضل ممبران پر یہ REMARKES دیئے ہیں کہ اخبار، اور دوسرے واہ - واہ کے نعرے لگ رہے ہیں میرے خیال میں یہ صوبائی اسمبلی کے معیار کے مطابق بات نہیں کیونکہ ہمیں یہاں پر ایک ایسا معیار قائم کرنا چاہیئے کہ یہاں ایک آدمی کہتا ہے کہ یہ اخبارات کیلئے ہے - جناب والا - ہم نے یہاں ایک تعمیری بات کی ہے کہ یہ نہیں کہ ہم نے محض اخبارات کیلئے کوئی بات کی ہے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔

سردار ذوالفقار علی کھوسہ: جناب والا - میں یہ عرض کرونگا کہ یہ نکتہ وضاحت نہیں بنتا - جس طرح سے جناب فاضل ممبر نے فرمایا اس میں نکتہ وضاحت کی کیا بات تھی؟

جناب سپیکر: میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں یہ نکتہ وضاحت نہیں - اب خواتین ارکان کی حلف وفاداری ہوگی۔

خواتین اراکین اسمبلی کی حلف وفاداری

اس مرحلہ پر جملہ خواتین اراکین نے حلف لیا - جن کے نام یہ ہیں۔

نمبر شمار	نام خاتون
۱	بیگم عفیفہ ممدوٹ

۲ محترمہ نجمہ حمید

۳ محترمہ بشریٰ رحمان

۴ محترمہ طاہرہ خان

۵ محترمہ فوزیہ حبیب

۶ محترمہ نصرت رشید

۷ محترمہ عفیفہ فضل محمود

۸ محترمہ شاہانہ نسیم فاروقی

۹ محترمہ شاہدہ فاروق ملک

۱۰ محترمہ صغیرہ اسلام

۱۱ محترمہ زبیدہ ملک

۱۲ بیگم زبیدہ منصور ملک

اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء صبح آٹھ بجے تک کیلئے ملتوی کی گئی۔

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

۲ دسمبر ۱۹۸۸ء

(ششنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ)

جلد ۱ شمارہ ۱۲ جلد ۲۔ شمارہ ۱

سرکاری رپورٹ

PROVINCIAL ASSEMBLY PUNJAB

مندرجات

(جمعتہ المبارک ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء)

(جلد ۱ بشمول شمارہ جات ۱ تا ۲)

	صفحہ نمبر
تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ	۲۷
جناب سپیکر کا حلف	۳۶
جناب ڈپٹی سپیکر کا حلف	۴۰
اجلاس کے اختتام کا فرمان	۴۱
جلد II شمارہ 1	۴۳
اجلاس کی طلبی کا فرمان	۴۳
تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ	۴۴
قرارداد	۴۵
وزیر اعلیٰ پر اعتماد کے اظہار کے لئے قرارداد کا پیش کیا جانا	۴۹
وزیر اعلیٰ کی تقریر	۵۱
جناب سپیکر کی تقریر	۵۲
اجلاس کے اختتام کا فرمان	۵۵

صوبائی اسمبلی پنجاب

صوبائی اسمبلی پنجاب کا پہلا اجلاس

جمعۃ المبارک ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء

(ششنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۹ء)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح ۸ بجے منعقد ہوا - جناب سپیکر میاں منظور احمد وٹو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے -

تلاوت قرآن پاک اور اس کا اردو ترجمہ قاری ظہور احمد ایوبی نے پیش کیا -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا
يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

(سورہ الحدید آیت ۱ تا ۵ پ ۲۷)

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہہ رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی غالب پر غالب بڑا دانا ہے - اسی لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کو وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے - وہی اول، وہی آخر، وہی ظاہر، وہی باطن، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے - وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا تخت حکومت پر وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمانوں سے اترتا ہے اور جو اس کی طرف عروج کرتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے - جہاں بھی تم ہو اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) خوب دیکھنے والا ہے اسی لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اللہ کی طرف ہی سارے کام لوٹائے جائیں گے

میاں منظور احمد موہل: پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ رول ۸ سب رول (۲) کے تحت سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا ELECTION OUT GOING سپیکر کرائیں گے جبکہ میرے نقطہ نظر میں OUT GOING سپیکر آپ نہیں ہیں کیونکہ OXFORD DICTIONARY OUT GOING کی سپیکر کے بارے میں جو کہتی ہے وہ لفظ یہ ہے -

(اس مرحلہ پر میاں محمد نواز شریف ھاؤس میں تشریف لائے)

(نعرہ ھائے تحسین)

OUT GOING MEANS GOING OUT LEAVING

جناب فضل حسین راہی: اے جنگل دے بادشاہ دے آن دیا تالیاں نے - چھانگا مانگا سے واپسی کا پر جوش استقبال -

میاں منظور احمد موہل: جناب والا OUT GOING کا مطلب OXFORD DICTIONARY کے مطابق ہے یہ کہ - THE ONE WHO IS GIVING UP THE HOUSE تو صورتحال یہ ہے کہ آپ RETURN ھو کر آگئے ہیں . GIVING UP THE HOUSE YOU ARE NOT آپ ھاؤس کو چھوڑ نہیں رہے تو اس لئے آپ ھاؤس میں واپس ہیں - تو میرے نقطہ نظر سے OUT GOING کی تشریح آپ پر لاگو نہیں ہوتی - ابھی آپ ھاؤس ہی میں ھیں اور سپیکر کا انتخاب بھی لڑ رہے ہیں - تو جناب والا میں یہ کہوں گا کہ سپیکر کے انتخاب میں آپ کو OUT GOING کا اعزاز حاصل نہیں لہذا اس ضمن میں رولنگ آنی چاہیئے -

جناب سپیکر: یہ میاں منظور احمد موہل صاحب کے اس پوائنٹ آف آرڈر پر میں نے اپنا فیصلہ دینا ہے - آپ صاحبان تشریف رکھے -

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر اس سلسلے میں، میں کچھ کہنا چاہتا تھا -

جناب سپیکر: جی یہ پوائنٹ آف آرڈر ھے ڈبیٹ نہیں - میاں صاحب یہی RULES جو آپ نے RULES OF PROCEEDURE سے QUOTE کئے ھیں ان پر میرا نقطہ نگاہ یہ

ہے کہ SITTING SPEAKER ہی اس OUT GOING SPEAKER کی حیثیت سے اجلاس کی صدارت کر سکتے ہیں اور کوئی دوسرا صدارت نہیں کر سکتا اس لئے کہ OUT GOING SPEAKER ؟ لینے سے SITTING SPEAKER کا رولز اور آئین میں کہیں یہ حق نہیں چھینا گیا کہ وہ دوبارہ اس عہدہ کے انتخاب میں حصہ نہیں لے سکتے اس لئے میری رائے میں اس نشست کی صدارت قواعد انضباط کار کے عین مطابق ہے اور کوئی بھی آدمی ماسوائے SITTING SPEAKER کے اس کی صدارت نہیں سکتا اور OUT GOING کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ جس وقت تک میں دوبارہ منتخب نہیں ہو جاتا مجھے تصور یہ کیا جائے گا کہ میں OUT GOING SPEAKER ہوں۔

میاں منظور احمد موہل: جناب والا میں اس پر ذرا DEBATE کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی میں اس پر اپنا فیصلہ دے چکا ہوں۔ PLEASE TAKE YOUR SEAT آپ نے پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا تھا۔

I have given the ruling. Please take your seat.
MIAN MANZOOR AHMAD MOHAL: Now , I am on a point of privilege.

جناب سپیکر: پوائنٹ آف پریولیج کا کیا مسئلہ ہے؟

میاں منظور احمد موہل: پوائنٹ آف پریولیج اس مسئلہ پر ہے کہ ہم نے جو آج صورتحال دیکھی ہے کہ ہمارے معزز اراکین اسمبلی کو چھانگا مانگا لے جایا گیا وہ آج ہی ہمارے سامنے ڈی ایس پی صاحب کی معیت میں گزرے ہیں - ان کے ہاتھ میں چھڑی تھی وہ معزز اراکین کو لا رہے تھے اور بیچارے اراکین سہمے ہوئے تھے اور ہم دیکھ رہے تھے کہ وہ کس طرح سے آرہے ہیں - یہ ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے - جناب والا - استحقاق مجروح ہوا ہے - استحقاق

مجروح ہوا ہے۔

آوازیں۔ شیم شیم

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز

چوھدری اصغر علی گجر: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: چوھدری صاحب تشریف رکھیے گا۔

چوھدری اصغر علی گجر: جناب سپیکر اگر کسی ڈی ایس پی نے منظور موہل کو چھڑی سے ھانکا ھو تو اس کے خلاف کارروائی کرنی چاہیئے۔ یہ ہمارے معزز ممبر ہیں اگر کسی ڈی ایس پی نے اتنی جرات کی ہو۔ کہ ہمارے معزز ممبر کو چھڑی سے ھانکا ہو تو اس کے خلاف ایکشن لینا چاہیئے۔

جناب سپیکر: آپ ذرا تشریف رکھیے۔ میاں منظور احمد موہل صاحب کی طرف سے یہ ایک تحریک استحقاق ہمارے پاس آئی تھی۔ یہ نواب زادہ غضنفر علی گل صاحب کی طرف سے اور کچھ دوستوں کی طرف سے یہ تحریک استحقاق میرے پاس آئی تھی۔ میں نے اسے OF DISPOSE کر دیا ہے۔ اور میں اسے یہاں پیش کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ انہیں رولز کے مطابق جن کو میاں منظور احمد موہل صاحب نے QUOTE کیا ہے۔ انہیں کے مطابق آج کی یہ غیر رسمی کارروائی ہے اس میں صرف سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہونا ہے کسی کا نوٹس کسی قسم کی کارروائی آج نہیں ہو سکتی۔ اس لئے میں نے اسے DISALLOW کر دیا ہے۔

نواب زادہ غضنفر علی گل: پوائنٹ آف آرڈر سر-----

جناب سپیکر: مسٹر غضنفر علی گل صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتے ہیں۔

نواب زادہ غضنفر علی گل: SIR MY POINT OF ORDER IS THIS. کہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب جس بنیاد اور جس نظام کے تحت ہو رہا ہے اور جس جمہوریت کو ہم گیارہ سال بعد بحال کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں اگر وہ بنیاد خطرے میں ہے اگر وہ نظام خطرے میں ہے۔

MR SPEAKER: This is not a point of order. I am sorry. I disallow it. please take your seat.

نواب زادہ غضنفر علی گل: سر مجھے اپنی بات تو مکمل کرنے دیں۔

جناب سپیکر: THIS IS NOT A POINT OF ORDER. پوائنٹ آف آرڈر PROCEDURAL MATTER پر RAISE کر سکتے ہیں۔

This is not a point of order. Please take your seat.

جناب سپیکر: کیا آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتے ہیں؟

جناب جاوید محمود گھمن: جناب والا میں POINT OF PRIVILAGE پر بات کرنا چاہتا ہوں

جناب سپیکر: POINT OF PRIVLAGE کی بات ختم ہو چکی اس کو میں OF DISPOSE کر چکا ہوں۔

جناب جاوید محمود گھمن: جناب والا ہمارے حقوق پر تو آپ کو بات سننی چاہیئے کیونکہ استحقاقات سب سے اہم ہیں۔

جناب سپیکر: حضور میں نے اس ہاؤس کی کارروائی کو RULES OF PROCEDURE کے مطابق چلانا ہے آپ اپنے دوست میاں منظور احمد موہل سے دریافت کیجیئے کہ آج کی نشست میں صرف سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا ہی انتخاب ہوسکتا ہے۔ تحریک استحقاق، تحریک التوائے کار کسی قسم کی کوئی تحریک کوئی نوٹس رولز کے مطابق آج ENTERTAIN نہیں ہوسکتا۔

AN HONOURABLE MEMBER: Sir, the rules are being flouted.

جناب سپیکر: سردار صاحب یہ DISPOSE OF ہو چکی ہے۔
PLEASE TAKE YOUR SEAT

جناب فضل حسین راہی: جناب والا ہماری تحریک استحقاق آپ RULE OUT کریں۔ آپ کو حق پہنچتا ہے لیکن جناب سپیکر، آپ اسکو دیکھ لیں کہ ہمارا آج جناب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر انتخاب ہونا ہے اور اس انتخاب میں مداخلت کے لئے ایسے حربے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ ہماری تحریک استحقاق کا تعلق انتخاب سے ہے آپ کے ڈپٹی سپیکر کے انتخاب سے متعلق ہے۔ ہماری یہ تحریک استحقاق معمولی نوعیت کی نہیں یہ ایک ORDINARY استحقاق کی تحریک نہیں اور اس کا تعلق آج سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب سے EXTRA ہے اور آج کے انتخاب میں مداخلت کے لئے یہ ایک ایسا رویہ اختیار کیا گیا ہے-----

* * * * * * * * * * * * * * * *
* * * * * * * * * * * * * * * *
* * * * * * * * * * * * * * * *
* * * * * * * * * * * * * * * *
* * * * * * * * * * * * * * * * *

* * * * * بحکم جناب سپیکر کارروائی حذف کی گئی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز - آرڈر پلیز - چیمہ صاحب تشریف رکھیں - راہی صاحب تشریف رکھیں -

Please take your seat........ Rahi Sahib, Please take your seat.

سیکرٹری صاحب پنجاب اسمبلی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بارے میں انتظامات معزز اراکین اسمبلی کو EXPLAIN کر دیں -

PLEASE TAKE YOUR SEAT.....ORDER PLEASE.....

جناب فضل حسین راہی - اپنی سیٹ پر تشریف رکھیں
(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز - آرڈر پلیز - آپ صاحبان تشریف رکھیں - فضل حسین راہی صاحب کے یہ الفاظ میں حذف کرتا ہوں اور راہی صاحب کو میں یہ عرض کرتا ہوں کہ آئندہ اس قسم کے غیر پارلیمانی الفاظ اس معزز ایوان میں نہ دہرائے جائیں - راہی صاحب تشریف رکھئے - چوہدری صاحب تشریف رکھئے - سیکرٹری صاحب آپ شروع کریں -

جناب سیکرٹری اسمبلی: معزز اراکین ایوان - سپیکر کے انتخاب کے سلسلہ میں اعلان سماعت فرمائیں - سپیکر کے انتخاب کے لئے وقت مقررہ تک چار کاغذات نامزدگی داخل کئے گئے تھے - پڑتال کے بعد تمام کاغذات نامزدگی درست قرار دئے گئے - امیدواران اور ان کے تجویز کنندگان کے نام یہ ہیں -

۱- میاں منظور احمد وٹو تجویز کنندگان جناب سعید احمد خاں
جناب سعید اکبر خاں
۲- نوابزادہ غضنفر علی گل " " سید علی ہارون شاہ
۳- ملک شاہ محمد محسن " " جناب شبیر احمد خان

جناب سپیکر: جن اراکین کے نام واپس ہوگئے ہیں انکی تفصیل کی کیا ضرورت ہے؟

جناب سیکرٹری اسمبلی: دو کاغذات نامزدگی واپس لے لئے گئے ہیں - لہذا اب سپیکر کے انتخاب کے لئے رائے دہی میاں منظور احمد وٹو نمائندہ اسلامی جمہوری اتحاد اور نوابزادہ غضنفر علی گل نمائندہ پاکستان پیپلز پارٹی کے مابین ہوگی -

دوسرا اعلان ڈپٹی سپیکر سے متعلق ہے سماعت فرمائیے - ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے وقت مقررہ تک ۴ کاغذات نامزدگی داخل کئے گئے تھے، پڑتال کے بعد تمام کاغذات نامزدگی درست قرار دئے گئے - امیدواران اور ان کے تجویز کنندگان کے ناموں کی ضرورت نہیں - دو کاغذات نامزدگی واپس لے لئے گئے - لہذا اب ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے رائے دہی چوہدری عمر دراز خان نمائندہ پاکستان پیپلز پارٹی اور سردار حسن اختر موکل نمائندہ اسلامی جمہوری اتحاد کے مابین ہوگی -

طریق کار سے متعلق اعلان سماعت فرمائیں -

سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے سلسلہ میں معزز اراکین کی اطلاع کے لئے حسب ذیل طریقہ کار کا اعلان کیا جاتا ہے -

انگریزی حروف تہجی کے مطابق جب کسی معزز رکن کا نام پکارا جائے گا تو متعلقہ رکن، سیکرٹری اسمبلی سے بیلٹ پیپر وصول کرینگے جو سپیکر کے انتخاب کے لئے سفید رنگ اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے گلابی رنگ کے ہیں - جناب سپیکر کی سیٹ کے پیچھے قائم کردہ بوتھ میں آپ جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے آگے مہر لگائیں گے اور بیلٹ پیپر کو FOLD کر کے سیکرٹری اسمبلی کی میز پر رکھے گئے بلیٹ بکس میں ڈال دینگے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے لئے علیحدہ علیحدہ بیلٹ بکس رکھے گئے ہیں - بلیٹ پیپر متعلقہ بکس میں ڈالنے اور مہر سیکرٹری اسمبلی کو واپس کرنے کے بعد معزز رکن اپنی نشست پر چلے جائیں گے - اور اختتام پولنگ تک اپنی سیٹ پر تشریف فرمارہیں گے - شکریہ -

جناب سپیکر: یہ آپ نے تمام طریق کار سمجھ لیا ہے - کسی دوست کو کوئی ابہام تو نہیں -

نوابزادہ غضنفر علی گل: جناب میں نے کچھ کہنا ہے - کہ SITTING SPEAKER غیر

جانبدار ہوتا ہے کسی ایک سیاسی جماعت کے نمائندہ رکن کو سپیکر کی سیٹ پر نہیں ہونا چاہیئے - میں سپیکر نہیں ہوں میاں صاحب SITTING SPEAKER ہیں - اور SITTING SPEAKER غیر جانبدار ہوتا ہے۔

<u>جناب سپیکر</u>: نوابزادہ صاحب تشریف رکھئیے گا - میں پریس کے دوستوں سے ایک وضاحت کروں گا کہ آپ کی موجودگی میں یہ ممکن نہیں ہو گا، لہذا آپ دوستوں کو یہاں سے جانا ہو گا تبھی ووٹنگ ہو سکے گی کیونکہ ہم نے جو بوتھ بنائے ہیں یہ آپ کے پیچھے ہیں، معزز رکن یہاں سے بیلٹ پیپرز لیں گے اور بیلٹ پیپر لے کر بوتھ میں جا کر خفیہ طریقہ سے اس پر مہر لگائیں گے اور اس کے بعد آ کر ووٹ کو اس بکس میں ڈالیں گے اس لئے آپ کو یہ جگہ خالی کرنا ہو گی - شکریہ آپ کو زحمت ہو گی لیکن مجبوری ہے میرے بھائی آپ یہاں کھڑے نہیں ہو سکتے - یہ سارے لوگ ووٹ کیسے ڈالینگے آپ یہ جگہ جلدی جلدی خالی کر دیں - شکریہ - مجبوری ہے۔

<u>جناب فضل حسین راھی</u>: خالی بیلٹ بکس دکھائے جائیں - (اس مرحلہ پر خالی بیلٹ بکس دکھائے گئے اور ووٹنگ شروع ہوئی)

<u>سیکرٹری اسمبلی</u>: جناب منظور احمد وٹو صاحب ووٹ کاسٹ کریں -

<u>جناب منظور احمد موھل</u>: پوائنٹ آف آرڈر، آپ ووٹ کاسٹ نہیں کر سکتے ہیں یہ PROCEEDURE کے خلاف ہو گا -

اس مرحلہ پر ووٹنگ شروع ھو گئی اور جناب منظور احمد وٹو نے اپنا ووٹ ڈالا - بعد، عامر سلطان چیمہ کا نام پکارا گیا - اس کے بعد عباس علی انصاری کا نام پکارا گیا اور انگریزی حروف تہجی کے لحاظ سے باری باری سب ممبران اسمبلی نے ووٹ ڈالنے شروع کئے -

<u>جناب سپیکر</u>: اس وقت ھاؤس میں کوئی صاحب ایسے ھیں جنہوں نے ابھی اپنا ووٹ نہ ڈالا ہو -

(کوئی معزز رکن ایسا موجود نہیں تھا جس نے ووٹ نہ ڈالا ہو)

<u>جناب سپیکر</u>: گنتی شروع کی جائے -

(ووٹوں کی گنتی کی گئی اور سیکرٹری پنجاب اسمبلی جناب صفدر علی شاہ نے نتیجہ کا اعلان کیا)

سیکرٹری اسمبلی: اب نتیجہ کا اعلان سنیے ووٹوں کی گنتی کے بعد نتائج حسب ذیل ہیں۔ جناب میاں منظور احمد وٹو نے ۱۵۵ ووٹ حاصل کیے ہیں۔ (تالیاں) اور نوبزادہ غضنفر علی گل صاحب کے ۹۹ ووٹ ہیں۔ لہذا جناب میاں منظور احمد وٹو صاحب، جنہوں نے سب سے زیادہ یعنی ۱۵۵ ووٹ حاصل کیے ہیں وہ منتخب قرار دیے جاتے ہیں۔ ان سے گزارش ہے کہ وہ ایوان کے سامنے اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں۔ (تالیاں)

(جناب سپیکر نے سپیکر کے عہدے کا حلف اٹھایا)

جناب سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں منظور احمد وٹو صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا۔ کہ جب کبھی مجھے بحیثیت سپیکر صوبائی اسمبلی صوبہ پنجاب کام کرنے کے لئے کہا جائے گا میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، بہبودی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا۔ کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لیے کوشاں رہوں گا۔ جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے۔ کہ میں اپنے ذاتی مفاد کو اپنے سرکاری کام یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا۔ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا۔ اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا۔ اور یہ کہ میں ہر حالت میں ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ بلا خوف و رعایت اور بلا رغبت و عناد قانون کے مطابق انصاف کروں گا۔ اللہ تعالی میری مدد اور رہنمائی فرمائے۔ آمین۔ (تالیاں)

سردار فاروق احمد لغاری: جناب سپیکر صاحب، میں پاکستان پیپلز پارٹی اور اپنے رفقاء کی طرف سے آپ کے انتخاب پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (تالیاں) اور آپ کو اور اس ہاؤس کو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم جمہوریت کی بہترین روایات کو قائم رکھتے ہوئے آپ کے ساتھ ہر قسم کا آئینی اور قانونی تعاون کریں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین) ہماری ہر وقت

کوشش ہوگی کہ پاکستان میں گیارہ سال کے آمرانہ دور کے بعد آنے والی جمہوریت کو تقویت ملے - اور اس ہاؤس کے ذریعے پنجاب میں جمہوریت فروغ پائے - تاکہ صوبے میں صحیح کام ہو سکیں - شکریہ - (نعرہ ھائے تحسین

نوابزادہ غضنفر علی گل : حضور والا، یہ امر میرے لئے انتہائی طمانیت کا باعث اور خوش آئیند ہے کہ گیارہ سال کے آمرانہ اور تاریک دور کے بعد بحالی جمہوریت کا ایک اور مرحلہ بخوبی انجام پا گیا - حضور والا، آپ آج حلف اٹھانے کے بعد کسی جماعت کے نمائندہ نہیں بلکہ آپ اس ایوان کے امین اور محافظ ہیں - اور اس نشست جہاں آپ متمکن ہیں، آج میرے سامنے کئی ایسے نام ہیں، شیخ عبدالقادر، سر شہاب الدین، خلیفہ شجاع الدین، چوھدری فضل الہی، شیخ رفیق احمد اور انور بھنڈر صاحب جیسی قد آور شخصیتوں نے اس نشست سے اپنے فرائض منصبی انجام دیے ہیں - حضور والا، جمہوری روایات یہ ہیں کہ اگر سپیکر عام انتخابات میں حصہ لینا چاہے تو اس کے انتخاب کے لیے عام امیدوار بھی کھڑا نہیں کیا جاسکتا - لیکن یہ روایات ان قوموں اور ان ممالک کی ہیں کہ جہاں یہ تسلسل سے جمہوری عمل چلتا آرہا ہے اور روایات کا ارتقاء ہمیشہ تسلسل اور CONTINUETY سے ہوتا ہے - اور ان کا استحکام اور روایات کی جڑیں مسلسل جمہوری عمل کے ذریعے مضبوط ہوتی ہے - اور مجھے امید ہے کہ آج ہم جس منزل کی طرف رواں دواں ہیں انشاء اللہ وہ وقت ضرور آئے گا - کہ جب ہمارے ملک کے اندر جمہوریت اپنی تمام تر روایات اور اصولوں کے ساتھ کسی دباؤ کے بغیر عمل میں آئے گی - اور ہم بھی اقوام عالم میں ایک عظیم جمہوری اور بااصول قوم کہلوائیں گے -

حضور والا آپ کے منصب کا یہ تقاضا ہے کہ آج کے بعد آپ اعلی جمہوری روایات کے امین بنتے ہوئے کسی سیاسی جماعت کے ساتھ وفاداری کے بغیر اس ایوان کو چلائیں گے اور حضور والا اب آپ میزان پر بیٹھے ہیں اور یہ اسلامی روایات بھی ہیں کہ اسلامی حکومتوں میں خلیفہ اور قاضی کا جب تقرر کیا گیا، اس کے بعد انہوں نے ایسی روایات کو قائم کیا کہ انہوں نے خلفاء اور بادشاہوں کے حکم کو ماننے سے انکار کر دیا اور اس میزان کو اپنے کردار کے ساتھ ہمیشہ کے لیے بلند رکھا اور آج کی ہماری جو HISTORY CONTERBURRY ہے - اس کے متعلق ایک واقعہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ "آرچ بشپ آف کنٹربری" کو ایک بادشاہ نے اسے

اپنے راستے سے ہٹا کر اپنے ایک دوست (THOMASON PACT) کو (CONTERBURRY BISHOP OF) بنایا تاکہ وہ اپنی من مانی کر سکے - حضور والا حلف لینے کے ساتھ ہی عہد اٹھانے کے ساتھ ہی "تھامس پیکٹ" اپنے عہدے اور منصب کا وفادار ہو گیا اور بادشاہ سے باغی ہو گیا-

حضور والا! یہ وہ عمل ہے کہ جب آپ اس عہدے کا حلف اٹھاتے ہیں اور جوں جوں آپ یہ حلف اٹھاتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ اس حلف کے علاوہ وہ تمام وفاداریاں ختم ہو جانی چاہیں - اس کے ساتھ ہی حضور والا آپ اس ایوان کے استحقاق کے محافظ ہیں - یہ جمہوری روایات ہیں لیکن میں اگر ظلی سپیکر یا بطور SHADOW SPEAKER آپ کی راہنمائی تو نہیں کر سکتا لیکن میں نشان دھی ضرور کرتا رہوں گا اور میں آپ کو اپنے تعاون اور خلوص کی یقین دھانی کرواتا ہوں - (نعرہ ھائے تحسین)

جناب سپیکر: شکریہ - ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کیلئے گنتی کی جائے - قائد ایوان، قائد حزب اختلاف اور معزز اراکین ذرا توجہ فرمائیں - ایک معزز رکن اسمبلی جو دل کے مریض ہیں اور اسمبلی کے باہر AMBULANCE میں موجود ہیں وہ وزیر اعلیٰ کے انتخاب میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنا چاہتے ہیں اس کیلئے دو صورتیں ہیں، ایک تو یہ صورت ہے کہ وہ ایوان میں STRECHER پر آکر اپنا حق استعمال کریں - دوسرا یہ ہے کہ آپ دونوں کی رائے سے آپ کے دو نمائندے اور ایک اسمبلی سیکرٹریٹ کا آدمی ان کے پاس جا کر ان سے رائے دریافت کر لے تاکہ وہ اپنا رائے دہی کا حق استعمال کر سکیں - اس سلسلے میں میاں نواز شریف صاحب نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ کی اس سلسلے میں کیا رائے ہے؟

سردار فاروق احمد خان لغاری: جناب سپیکر جب RESOLUTION پیش ہو گا تو اس کے بعد یہ کارروائی کریں گے اور ہماری طرف سے اجازت ہے اور ہم آدمی ساتھ بھیج دیں گے لیکن جب RESOLUTION پیش ہو گا اس کے بعد ----

جناب سپیکر: تو RESOLUTION پیش ہونے کے بعد؟ کیا اسوقت آپ کو آدمی بھیجنے میں کوئی اعتراض ہے؟ کیونکہ انکی حالت تشویش ناک ہے، ممکن ہے ان کا AMBULANCE میں زیادہ دیر رکنا خطرے کا باعث ہو۔

سردار فاروق احمد خان لغاری: جناب سپیکر جب RESOLUTION ہی پیش نہیں ہوا تو کس طرح ہم ان کی رائے لے سکتے ہیں

رانا پھول محمد خان: جناب سپیکر میں یہ گزارش کروں گا کہ جب RESOLUTION پیش ہوجائے اس کے بعد ووٹ ڈالا جاسکتا ہے ورنہ یہ عدالت میں چیلینج ہوجائے گا، ہم اپنے بھائی کو تکلیف میں دیکھ لیں گے لیکن قانون کے خلاف کام نہیں کرنا چاہتے

جناب سپیکر: ٹھیک ہے تشریف رکھیں
(ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کیلئے گنتی کی جارہی ہے)

جناب سیکرٹری اسمبلی: معزز اراکین، جناب ڈپٹی سپیکر کے نتیجہ کا اعلان۔
دوٹوں کی گنتی کے بعد نتائج حسب ذیل ہیں
جناب چوھدری عمر دراز خان ۱۰۳ ووٹ
سردار حسن اختر موکل ۱۵۱ ووٹ
(نعرہ ھائے تحسین)

جناب سیکرٹری اسمبلی: اور ایک ووٹ مسترد کر دیا، لہذا سردار حسن اختر موکل صاحب جنہوں نے سب سے زیادہ یعنی ۱۵۱ ووٹ حاصل کئے ہیں وہ منتخب قرار دئے جاتے ہیں ان سے گزارش ہے کہ وہ ایوان کے سامنے آکر اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں
(نعرہ ھائے تحسین)

میاں منظور احمد موحل: جناب والا یہ حلف بھی اسی طرح ہوگا جس طرح آپ نے لیا ہے یہ بھی BEFORE THE ASSEMBLY ہے میں چاہتا ہوں کہ حلف قواعد کے مطابق ہو کیونکہ قواعد میں جس طرح جناب والا کا حلف BEFORE THE ASSEMBLY تھا بعینہ

ڈپٹی سپیکر کیلئے بھی "لفظ" BEFORE THE ASSEMBLY ہے اس لئے ان کو بھی اسی طرح حلف اٹھانا چاہیئے جس طرح آپ نے حلف اٹھایا تھا آپ رولز کو پڑھ لیں اور میں قواعد کا حوالہ دیتا ہوں قاعدہ (۱۰) ۸ سپیکر کے حلف سے متعلق ہے اور قاعدہ (۲) ۹ ڈپٹی سپیکر کے حلف سے متعلق ہے یہ جناب والا ملاحظہ فرمالیں

جناب سپیکر: میں آپ کا مشکور ہوں اور میں جناب ڈپٹی سپیکر صاحب کا حلف لینے کیلئے ان کے آگے مائیک کر رہا تھا

میاں منظور احمد موحل: ہاں جی ٹھیک ہے بہت بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر کا حلف

سردار حسن اختر موکل بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں سردار حسن اختر موکل صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا کہ جب کبھی مجھے بحیثیت / صوبائی سپیکر اسمبلی صوبہ پنجاب کام کرنے کیلئے کہا جائے گا میں اپنے فرائض اور کار ہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری سالمیت، استحکام بہبودی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے کہ میں اپنے ذاتی مفاد کو اپنے سرکاری کام یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا اور یہ کہ میں ہر حالت میں ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ بلا خوف و رعایت اور بلا

رغبت و عناد قانون کے مطابق انصاف کروں گا اللہ تعالی میری مدد اور رہنمائی فرمائے

(آمین)

(نعرہ ہائے تحسین)

اجلاس کے اختتام کا فرمان

MR SPEAKER : In exercise of the powers conferred by Article 109 of the Constitution of the islamic Republic of Pakistan 1973 I, Makhdoom Muhammad Sajjad Hussain Qureshi, Governor of the Punjab, hereby prorogue the Provincial Assembly of the Punjab with effect from Friday the 2nd of December, 1988 after the completion of the election of the Speaker and the Deputy Speaker.

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کی گئی)

اجلاس کی طلبی کا فرمان

1. In exercise of the powers conferred by Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Makhdoom Muhammad Sajjad Hussain Qureshi, governor of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on Friday the 2nd of December, 1988 soon after the conclusion of the election of the speaker and the Deputy Speaker, in the Assembly Chambers, Lahore for purposes of Clause (2-A) of Article 130 of the Constitution.

Dated Lahore, MAKHDOOM MUHAMMAD SAJJAD HUSSAIN QURESHI
the 29th November, 1988 GOVERNOR OF THE RUNJAB

۴۳

صوبائی اسمبلی پنجاب

صوبائی اسمبلی پنجاب کا دوسرا اجلاس

جمعتہ المبارک، ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء

(شنبہ، ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس، اسمبلی چمبرز لاہور میں ایک بجے بعد از دوپہر منعقد ہوا، جناب سپیکر میاں منظور احمد وٹو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت قرآن پاک اور اس کا ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ
بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا
بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾

خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بے شک خدا سنتا (اور) دیکھتا ہے۔ مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔

قرارداد

جناب سپیکر: یہ چوھدری پرویز الٰہی صاحب کی طرف سے قرارداد ہے۔

ایک معزز ممبر: پوائنٹ آف آرڈر، آج کے روز پاکستان کے چاروں صوبوں میں چیف منسٹر کے انتخابات ہو رہے ہیں۔ باقی تین صوبوں میں جمہوری روایات کے مطابق یہ انتخابات خفیہ رائے دہی کے تحت ہو رہے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ پنجاب میں ایک گورنر نوٹیفکیشن مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۸۸ء کے مطابق یہ انتخابات جمہوری روایت کے خلاف SHOW OF HANDS کے تحت ہو رہے ہیں۔

2. Article 67 (1) read with Article 127 empowers the Governor to frame rules for election of the chief Minister till such time as the Assembly does so. Let us frame rules in accordance with the constitution and then vote for the chief Minister. Let this Assembly frame rules by secret ballot and then vote for the chief Minister.

جو ہمارے آئین کے مطابق ہے یہ ہمارے پنجاب کی توہین ہے کہ صرف پنجاب جناب گورنر

کے نوٹیفکیشن کے تحت انتخابات کروارہا ہے۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: میں نے ان الیکشن کو قواعد انضباط کار کے مطابق CONDUCT کرنا ہے۔ اور اس وقت ہمارے پاس گورنر پنجاب کے وضع کردہ رولز موجود ہیں ان کے مطابق میں نے CONDUCT کرنا ہے۔ اور جہاں تک آپ نے آئین کا حوالہ دیا ہے کہ آئین میں تمام انتخابات خفیہ رائے دہی سے ہوں گے تو اس بار میں INTERPRETATION عدالت کا کام ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو چیف منسٹر کے الیکشن ہیں آئین میں AMENDMENT کے بعد یہ الیکشن نہیں ہیں یہ تو ہاؤس میں MAJORITY ASCERTAIN کرنی ہے۔ اور اس کے لئے میں آپ کے پوائنٹ آف آرڈر کو TURN DOWN کرتا ہوں اور چوھدری پرویز الہی کو قرارداد پیش کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

چوھدری پرویز الہی: بسم اللہ الرحمن الرحیم

سردار فاروق احمد خاں لغاری: پوائنٹ آف آرڈر،

جناب سپیکر: سردار صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں گے۔

سردار فاروق احمد خاں لغاری: میں نے اس سے پہلے بھی عرض کی تھی کہ جو کچھ بھی آپ آئین کے مطابق، قانون کے مطابق کریں گے، ہم آپ کے ساتھ پورا تعاون کریں گے ہم لاء میکرز ہیں۔ آپ ہماری نظر میں آئین کے خلاف جو بھی کام کریں گے اس کارروائی میں ہم شریک نہیں ہوسکتے، لہذا ہم واک آوٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر حزب مخالف کے اراکین واک آوٹ کر گئے)

چودھری پرویز الہی: بسم اللہ الرحمن الرحیم! جناب والا میں قرارداد پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: میں اس سے پہلے انہیں ایک موقع فراہم کرنا چاہتا ہوں - میں رانا پھول محمد خان صاحب اور سردار نصر اللہ خان دریشک صاحب کو DEPUTE کرتا ہوں کہ وہ جائیں اور سردار فاروق احمد لغاری صاحب اور باقی صاحبان سے کہیں کہ وہ ہاؤس میں تشریف لائیں تاکہ ہم ہاؤس کی کارروائی کو چلائیں۔

رانا پھول محمد خان صاحب اور مخدوم الطاف احمد صاحب آپ مل کر ان سے بات کیجئے۔ آپ دو منٹ میں ان سے بات کریں اور میری طرف سے ان سے گزارش کریں کہ ہم آہنگی، اخوت اور محبت سے کریں بائیکاٹ سے نہیں۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی: جناب والا آج جمعہ کا مقدس دن ہے اور ابھی ڈیڑھ بجنے والا ہے - اسمبلی کے باہر ہی نماز جمعہ کا اہتمام کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: مولانا چنیوٹی صاحب ابھی اس قرارداد پر رائے شماری ہو جائے ہم انشاء اللہ ڈیڑھ بجے سے پہلے پہلے مکمل کر لیتے ہیں۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی: اسمبلی کے باہر ہی نماز کا اہتمام ہو جائے تاکہ جمعہ کی نماز بھی اکٹھی پڑھ لیں۔

جناب سپیکر: جمعہ کی نماز سے پہلے فیصلہ ہو جائے گا۔

مولانا منظور احمد چنیوٹی: ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: مغل صاحب، آپ تکلیف کیجیے - وہ کیفے ٹیریا میں گئے ہیں - ہمارے جو دوست ان کے پیچھے گئے ہیں، انہیں ہر صورت میں واپس لے آئیں اگر حزب مخالف کے

اراکین آتے ہیں تو ان سب کو لے آئیں - ورنہ جو یہاں سے گئے ہیں - انہیں واپس لے آئیں تاکہ وہ بتائیں کہ کیا صورت حال ہے۔

(اس مرحلے پر سردار زادہ سید ظفر عباس ایوان میں تشریف لے آئے)

سردار زادہ سید ظفر عباس: جناب والا، ان کی بحث جاری ہے۔ جونہی کوئی نتیجہ نکلتا ہے تو پتا چل جائے گا۔

آوازیں: ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔

چودھری اختر رسول: جناب سپیکر، جمعے کی نماز کا وقت ہونے والا ہے - آپ دیکھ رہے ہیں - کہ اللہ تعالے کے فضل و کرم سے سارا ایوان بھرا ہوا ہے - لہذا اگلی کارروائی شروع کی جائے، کیونکہ حزب اختلاف گیلریوں میں موجود نہیں۔

جناب سپیکر: سردار زادہ صاحب، جو آپ کے ساتھ گئے تھے، آپ انہیں لے آتے۔

3. DR MUHAMMAD AFZAL: Sir, Let it not be said that the Members belonging to the IJI did not congratulate you on the assuption of this high office, I, therefore, take this opportunity to express my heartiest congratulation on the successful election of Speaker and also the Deputy Speaker. I request this must be put on record. (applause)

جناب سپیکر: میری خواہش یہ تھی کہ ابھی قرار داد کا یہ مرحلہ ختم ہو جاتا تو اس بارے میں آپ اپنے جذبات کا اظہار اکٹھے کر سکتے تھے۔

(اس مرحلے پر جو فاضل اراکین ، حزب اختلاف کے معزز اراکین کو واپس لانے کے لیے تشریف لے گئے تھے، وہ ایوان میں تشریف لائے)

جناب سپیکر: مخدوم صاحب، انہوں نے کیا فرمایا ہے؟

مخدوم الطاف احمد: جناب والا، ان کا موقف وہی ہے، جو وہ یہاں دھرا کر گئے ہیں - وہ اسی موقف پر قائم ہیں اور انہوں نے آنے سے انکار کر دیا ہے۔

چوھدری محمد اعظم چیمہ: جناب والا، کارروائی شروع کی جائے۔
رانا پھول محمد خان: جناب والا، وہ کہتے ہیں کہ جناب گورنر نے غلط آرڈر دیے ہیں - میں نے انہیں کہا کہ جناب سپیکر ان کو CANCEL نہیں کر سکتے۔

جناب سپیکر: اچھا ہوتا اگر ہم آج یک جہتی، اخوت اور رواداری کی فضا میں اس کا آغاز کرتے - ہماری بے حد خواہش تھی کہ ہمارے وہ دوست بھی یہاں موجود ہوتے - آج یہاں سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور وزیر اعلٰی کی اکثریت کا یقین کرنے کا جو انتہائی اہم مرحلہ مکمل ہونے والا ہے، اس مرحلے کو ہم سب مل بیٹھ کر طے کرتے - تو اب اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں کہ اس کارروائی کو آگے بڑھایا جائے - چوھدری پرویز الٰہی صاحب۔

وزیر اعلٰی پر اعتماد کے اظہار کے لئے قرارداد کا پیش کیا جانا

چوھدری پرویز الٰہی: بسم اللہ الرحمن الرحیم - جناب سپیکر میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ اس ایوان کی یہ رائے ہے۔
"کہ میاں محمد نواز شریف رکن صوبائی اسمبلی پنجاب آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی ضمن (۲- الف) کے تحت گورنر کی جانب سے وزیر اعلٰی نامزد کرنے کے سلسلے میں ارکان اسمبلی کی اکثریت کے اعتماد کے حامل ہیں۔"

رانا پھول محمد خان: جناب والا میں اسکی تائید کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: یہ ریزولیشن جناب چوہدری پرویز الہی صاحب کی طرف سے جناب محمد ارشد خان لودھی صاحب کی طرف سے جناب راجہ محمد خالد خان جناب سردار زادہ ظفر عباس اور جناب چودھدری محمد اعظم چیمہ صاحبان کی طرف سے مشترکہ طور پر پیش کیا گیا ہے لہذا جب ایک کی طرف سے پیش کر دیا گیا ہے تو یہ سب کی طرف سے پیش کیا گیا تصور ہو گا۔ اور یہ قرار داد چوہدری پرویز الہی صاحب نے پیش کی ہے کہ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ۔ "میاں محمد نواز شریف رکن صوبائی اسمبلی پنجاب آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی ضمن (۲ - الف) کے تحت گورنر کی جانب سے وزیر اعلے نامزد کرنے کے سلسلہ میں ارکان اسمبلی کی اکثریت کے اعتماد کے حامل ہیں۔"

جو صاحبان انکو اپنے اعتماد کا ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔

اب آپ اپنے ہاتھ نیچے کر لیں اور آج کے چیف منسٹر کو اس ایوان کے VOTE OF CONFIDENCE سے جو نتیجہ سامنے آیا ہے اس میں میاں محمد نواز شریف کو اس ایوان کے ۱۵۱ معزز اراکین کا اعتماد حاصل ہے ASCERTAIN MAJORITY ہو گئی ہے۔ (قرار داد منظور ہوئی) تالیاں۔

اور یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ میاں نواز شریف صاحب کو اس ایوان کا اعتماد حاصل ہے اور آپ اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

جناب نصر اللہ خان دریشک: جناب سپیکر میری گذارش یہ ہے بہت سے دوست اپنے جذبات کا آپکو اور وزیر اعلے صاحب کو مبارکباد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ تو آئندہ اجلاس میں آپ ہمیں ضرور موقع فراہم فرمائیں۔ تاکہ ہم بھی اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔ جمعہ کا وقت ہو گیا ہے۔ اب زیادہ وقت نہیں لینا چاہئے۔

جناب سپیکر: اس بارے میں میاں نواز شریف صاحب بھی بات کرنا چاہتے ہیں وہ آپ سے بات کریں گے۔ اسکے بعد میں آپ سے ایک دومنٹ کے لئے بات کرونگا۔ اسکے بعد سیشن PROROGUE کرونگا۔ جی میاں صاحب۔

وزیر اعلیٰ کی تقریر

<u>میاں محمد نواز شریف:</u> بسم اللہ الرحمن الرحیم جناب سپیکر آج ایک بار پھر قائد ایوان کی حیثیت سے اس معزز ایوان کو خطاب کرنا ایک ایسی سعادت ہے۔ جس پر میرا دل اللہ تعالیٰ کے لئے شکر کے جذبات سے لبریز ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کا شکر ہے۔ جس نے مجھے دوسری مرتبہ یہ اعزاز بخشا (تالیاں) پنجاب کے عوام کی یہ عنایت ہے۔ جنہوں نے مجھے اور میرے ان ساتھیوں کو منتخب کر کے اس ایوان میں بھیجا ہے۔ (تالیاں) اور ان ساتھیوں کی میرے لئے محبت ہے جنہوں نے مجھے اس ایوان کا قائد منتخب کیا ہے میں اپنے دل کی گہرائیوں سے اپنے ان ساتھیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر میں اسکے ساتھ ساتھ آپکو بھی مبارکباد دینا چاہتا ہوں آپکو دوبارہ خداوند تعالیٰ نے یہ عہدہ بخشا ہے۔ اور جس خلوص سے آپ نے پنجاب کے عوام کی اور اس ایوان کی خدمت کی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یقیناً یہ اسی کا ثمر ہے۔ جو دوبارہ آپکو اس منصب پر بیٹھنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔

آج پنجاب اور پاکستان ایک انتہائی اہم مرحلہ سے گذر رہا ہے بلکہ باقی تین صوبوں کا میں نے ذکر نہیں کیا وہ بھی۔

آج ہم الیکشن لڑ کر اس مقدس ایوان میں پہنچے ہیں۔ اور آج اقتدار عوام کے نمائندوں کو سپرد کیا جا رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ کرنے کا وقت ہے۔ شکر ادا کرنے کا وقت ہے۔ الیکشن کے اندر بہت سی رنجشیں بہت سے دوسرے پیچیدہ مسائل سامنے آئے لیکن رنجشیں بھی زندگی کا ایک حصہ ہوتی ہیں۔ انکو بھلا دینا بھی زندگی کا ایک حسن ہے۔

ہم ان رنجشوں سے بالاتر ہو کر اس حسن سے اس مقدس ایوان کا وقار بڑھانا چاہتے ہیں ہم اس مقدس ایوان کے وقار میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ان رنجشوں کو بھلا دینا چاہتے ہیں اور ملک و ملت کی سالمیت اور اس کے استحکام کی خاطر اپنا قدم آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ جس انداز میں آج اپوزیشن نے واک آوٹ کیا ہے میں سمجھتا کہ وہ جمہوری اقدار کے منافی ہے (نعرہ ہائے تحسین) انہوں نے پچھلے گیارہ سالہ دور کو آمرانہ دور کہا میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک آمرانہ نہیں بلکہ عادلانہ دور تھا۔ جناب سپیکر! آپ اور ہم اور اس معزز ایوان کے بہت سے

رکن اس دور کے اندر بھی موجود تھے۔ عوام کسی ڈکٹیٹر یا کسی آمر کو ووٹ نہیں دیا کرتے۔ اس عادلانہ دور کا نتیجہ ہے کہ آج پھر خدا تعالیٰ نے فضل کر کے اپنے عوام کے ذریعے ہمیں یہاں بیٹھنے کا شرف بخشا ہے۔ آمریت کا دور چلا گیا۔ اس ثبوت اس ملک کے عوام نے ۱۹۷۰ء میں دیا تھا۔ اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آمریت کا نہیں بلکہ عادلانہ دور کا آغاز ایک دفعہ پھر شروع ہو چکا ہے اور انشاء اللہ ہم اپنے دور کو عادلانہ بنائیں گے۔ اس ایوان کے اندر ہم کسی بات کو اپنا انا کا مسئلہ نہیں بنائیں گے بلکہ جمہوریت کے فروغ کے لئے اپنے اس مشن کو انشاء اللہ جاری رکھیں گے۔ ہمارے اور ہمارے مخالفین کے نظریہ اور منشور میں بڑا واضح فرق ہے۔ لیکن ہم انشاء اللہ اپنے اس منشور کی تکمیل کے لئے ڈٹے رہیں گے۔ اور انشاء اللہ حق کے لئے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے۔ ہم بھی جمہوری اقدار کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور جیسے میں نے ابھی کہا ہے کہ ہم کوئی ایسی بات سامنے نہیں آنے دینگے جس سے خدا نخواستہ جمہوریت اس قافلے کا جس منزل کی طرف یہ رواں دواں ہے راستہ روکے یا اس کو کوئی ٹھیس پہنچے ہم یہ کبھی نہیں چاہیں گے اور انشاء اللہ جو چیز اس ملک و ملت کو مضبوط کرے گی۔ جو چیز اس ملک و ملت کے لئے بہتر ہو گی۔ انشاء اللہ وہی کریں گے اسی راستے پر گامزن رہیں گے اس مشن کو انشاء اللہ جاری و ساری رکھیں گے۔ چونکہ جمعہ کا وقت بہت قریب ہے بلکہ ہوا چاہتا ہے میں اپنی تقریر کو زیادہ لمبا نہیں کرونگا۔ انشاء اللہ موقع ملے گا تو پھر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا۔ میں ایک دفعہ پھر آپ کی وساطت سے جناب سپیکر اپنے ان معزز ممبران کا ساتھیوں کا، دوستوں کا اور بہنوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے بڑے خلوص کے ساتھ اعتماد کا ووٹ دیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ میں اس کا اہل نہیں تھا جتنا اعتماد انہوں نے میری ذات پر کیا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان کے اعتماد کے اوپر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مجھے اور آپ سب کو اس ملک و ملت کی خدمت کرنے کی صحیح معنوں میں توفیق عطا فرمائے۔ ہم اس ملک و ملت کو ترقی کی راہ پر ڈال سکیں اور جو ہماری منزل ہے اس کو جلد پانے کے لئے خدا تعالیٰ ہمیں توفیق فرمائے۔ پاکستان پائندہ باد۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر کی تقریر

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ محترم قائد ایوان میاں نواز شریف صاحب اور معزز

خواتین و حضرات! میں آپ کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں - اس معزز ایوان میں قائد ایوان کو سب سے پہلے میں مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں - کہ یہ ایک بہت بڑی بات ہے کہ اس معزز ایوان نے دوسری مرتبہ آپ کو اس ایوان کا قائد منتخب کیا - یہ بلاشبہ آپ پر خدا تعالیٰ کی بڑی کرم نوازی ہے اور پنجاب کے عوام کا بھرپور اعتماد ہے آپ پر کہ انہوں نے آپ کو دوسری مرتبہ قائد ایوان منتخب کیا - (نعرہ ہائے تحسین) میری طرف سے دلی مبارکباد قبول فرمائیے -

معزز خواتین و حضرات! میں آپ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپنے مجھے دوسری مرتبہ اس معزز ایوان میں سپیکر کے عہدہ جلیلہ پر متمکن ہونے کا موقع عطا کیا - خداوند تعالیٰ کے بے پائیاں عنایت ہے کہ مجھ جیسے انسان کو یہ اعزاز نصیب ہوا اور معزز خواتین و حضرات! آپ کا میں بے حد ممنون و مشکور ہوں اور دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپنے مجھے یہ بہت بڑا اعزاز بخشا - اس کے لئے میں اپنی جماعت پاکستان مسلم لیگ جس نے پاکستان اسلامی اتحاد کے پلیٹ فارم سے مجھے نامزد کیا - مین اپنی جماعت کے قائد میاں نواز شریف اور معزز خواتین و حضرات! آپ سب کا بے حد شکر گزار ہوں کہ آپنے مجھے اس عہدہ کے لئے نامزد کیا اور پھر میری بھرپور حمایت کرکے مجھے کامیابی سے ہمکنار کیا - (نعرہ ہائے تحسین) مجھے انتہائی خوشی ہوتی اگر اس وقت یہاں قائد حزب اختلاف کو بھی میں مخاطب کر سکتا اور حزب اختلاف کے اراکین کو مخاطب کر سکتا تو مجھے انتہائی خوشی ہوتی - اور ہم آج نہایت رواداری کے ساتھ محبت اور خلوص کے ساتھ اس ایوان کی کارروائی کو آگے بڑھا سکتے اور میں یہاں اپنے ان بھائیوں کو یہ بتاتا کہ آپنے اپنا ووٹ میرے خلاف استعمال کیا - آپنے بھی اپنا جمہوری حق استعمال کیا - جس کا آپ کو پورا پورا حق تھا اور مجھے اس کا ذرہ بھی قلق یا صدمہ نہیں - میں آپ کے اس حق کو تسلیم کرتا ہوں . اور آپکے اس حق کو مانتا ہوں اور یہاں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ منتخب ہونے کے بعد میں اب سارے ایوان کا سپیکر ہوں جس میں حزب اقتدار بھی ہے اور حزب اختلاف بھی ہے - (نعرہ ہائے تحسین) اور اس معزز ایوان کا وقار اور اس معزز ایوان کے اراکین اسمبلی کا احترام میرا جزو ایمان رہے گا - آپ کا استحقاق، آپ کا احترام، آپ کی عزت جس میں سبھی معزز اراکین اسمبلی شامل ہیں یہ میرا جزو ایمان رہے گا - انشاء اللہ تعالیٰ، اور میں اس کو کسی بھی

لئے پس پشت نہیں ڈالونگا۔

معزز خواتین و حضرات! اب جماعتی انتخاب کی صورت میں یہ اسمبلیاں معرض وجود میں آئی ہیں - یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے - اور اس وقت پاکستان کے سیاستدانوں کے لئے اور پاکستان کے منتخب اراکین کے لئے بہت بڑے چیلنج کا سامنا ہے کہ یہ اس گاڑی کو - جمہوریت کی اس گاڑی کو - جمہوری عمل کی اس گاڑی کو ہم نے پٹڑی سے اترنے نہیں دینا اور اس کے لئے ہمیں انتہائی حوصلہ مندی کی ضرورت ہے - ہمیں تدبر کی ضرورت ہے - ہمیں فراست کی ضرورت ہے - ہمیں ہوشمندی کی ضرورت ہے - ہمیں ایک دوسرے کی باتیں سننا ہونگی - تنقید کو فراخدلی سے برداشت کرنا ہوگا اور تنقید کیلئے برائے تنقید نہیں بلکہ تنقید برائے تعمیر کرنا ہوگی تو یہ سارے معاملات حوصلہ مندی صبر و تحمل، بردباری اور محبت اور اخوت کے جذبوں کے ساتھ ان کو آگے بڑھانا ہے تاکہ ہم جمہوری عمل کے تسلسل کو قائم رکھ سکیں اور اس ملک کے نام کو اونچا کر سکیں اور اس کی عظمت کو بلند کر سکیں۔

معزز خواتین و حضرات : اس معزز ایوان کو چلانے کیلئے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں انشاء اللہ تعالےٰ! جمہوری روایت کے مطابق ، رولز کے مطابق اور آئین کے مطابق اس معزز ایوان کو چلانے کی کوشش کرونگا جس میں مجھے آپ کے بھرپور تعاون کی ضرورت ہے حزب اقتدار کے تعاون کی ضرورت ہے مجھے حزب اختلاف کے تعاون کی ضرورت ہے اور میں حزب اقتدار کے دوستوں کے ساتھ اور حزب اختلاف کے دوستوں کے ساتھ انصاف کرونگا تاکہ ہمارے معاملات خوش اسلوبی کے ساتھ چل سکیں اور یہ معزز ایوان احسن طریقے سے اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکے۔

معزز خواتین و حضرات - ہم نے اپنے ملک کے غریب عوام کی حالت کو قانون سازی کے ذریعے تبدیل کرنا ہے - ہم نے اس ملک کی عظمت کو قانون سازی کے ذریعے دوبالا کرنا ہے ہم نے اعلیٰ جمہوری روایات کو اپنے اچھے رویوں کے ذریعے سے قائم کرنا ہے - تو میں آپ سب سے یہ توقع کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس معیار پر پورے اتریں گے آپ کے عوام نے جو آپ پر اعتماد کیا ہے اس پر آپ اور ہم پورا اترنے کی کوشش کریں گے اور ہم انشاء اللہ تعالےٰ! اپنے اس ایوان کو عوام کی امنگوں کے مطابق چلائیں گے اور

جو لوگ امور مملکت چلانے والے ہیں وہ بھی عوامی امنگوں کے مطابق چلائیں گے اور جو حزب اختلاف میں بیٹھنے والے ہیں وہ بھی رواداری سے عوامی امنگوں کے مطابق اس میں حصہ لیں گے میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ اس معزز ایوان کے رکن منتخب ہوئے اور اس صوبہ کے عوام نے آپ پر بہت بھاری ذمہ داری ڈالی ہے مجھے امید ہے کہ آپ اور ہم سب مل کر انشاء اللہ تعالے! اس بوجھ کو اٹھائیں گے اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ ہم پاکستان کے عوام کی خدمت کر سکیں۔

اجلاس کے اختتام کا فرمان

جناب سپیکر: اب میں گورنر صاحب کا اسمبلی PROROGUE کرنے کا آرڈر پڑھتا ہوں۔

4. In exercise of the powers conferred by Article 109 of the Constitition of the Islamic Republic of Pakistan 1973 I, Makhdoom Muhammad Sajjad Hussain Qureshi, Governor of the Punjab hereby prorogue the Provincial Assembly of the Punjab with effect from Friday the 2nd of December, 1988 after the ascertainment of the Members who is to be Chief Minister under Clause 2(a) of Article 130 of the Constititon.

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کی گئی)